حبِ علیؑ

یا علیؑ مدد

بغضِ علیؑ

شیعانِ علیؑ اور انکی شان

اس رسالہ میں شیعانِ علیؑ کی قرآن و سُنّت سے فضیلت اور ان کے جنّتی ہونے کو ثابت کیا گیا ہے

از قلم
حقیقت رقم

ہمارا شعبہ تبلیغ کی ۱۴ ویں پیش کش

خادم مذہب حقہ وکیل آلِ محمدؐ
غلام حسین نجفی
فاضلِ عراق

حب علیؑ رحمۃ اللہ

بغض علی لعنۃ اللہ

رسالہ

شیعان علیؑ اور ان کی شان

اس رسالہ میں علیؑ کے شیعوں کی
قرآن و سنت سے فضلیت اور ان کے
جنتی ہونے کو ثابت کیا گیا ہے

از قلم حقیقت رقم

خادم مذہب حقہ وکیل آل محمدؐ غلام حسین نجفی

فاضل عراق

غرض تالیف

(۱) قوم شیعہ ایک شریف اور غیور قوم ہے اور خدا کی رحمت سے اور مولا علیؑ کی نظر کرم سے باعزت زندہ ہے اور تا قیامت زندہ اور تابندہ رہے گی۔ چودہ۱۴ سو برس کی تاریخ گواہ ہے کہ جس کسی نے بھی شیعان علیؑ کو مٹانے یا ستانے کی کوشش کی ہے وہ خود حرف غلط کی طرح صفحۂ ہستی سے مٹ گیا ہے بنو امیہ اور بنو عباس، مغلیہ اور ترکیہ کی حکومتوں کی بربادی اس چیز کا ٹھوس ثبوت ہیں۔

(۲) وہ باطل قوتیں جنہوں نے شیعان علیؑ کے خلاف طاقت آزمائی کی ہے ان میں سے ایک انجمن سپاہ صحابہ ہے اس کے اراکین نے شیعوں سے سینگ اٹکا کر اسلام کے مقدس مشن کو رسوا کرنے کی ناکام کوشش شروع کی ہوئی ہے۔

اس تخریب کار جماعت اور ان کرائے کے کارکنوں کے پیچھے جو ہاتھ ہے وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ہم اس جماعت پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ قوم شیعہ تمہارے فتوؤں سے اور غلط نعروں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔

(۳) اس جماعت نے اپنے باطل مشن کو ترقی دینے کے لئے ایک شیعہ خون خرابے اور فسادات کا بھی کھولا ہوا ہے قوم شیعہ کی مساجد اور امام بارگاہوں کو جلانا یہ شر پسند اپنے لئے فخر سمجھتے ہیں اور یہ حرکت کرنے کے بعد اس عبادت کی ذمہ داری بھی قبول نہیں کرتے خون خرابہ اور عبادت گاہیں جلانے کی ہمارا پاکیزہ مذہب مقدس اسلام فقہ جعفریہ اجازت ہی نہیں دیتا۔

(۴) شیعان علی کو مٹانے کی خاطر ان کراۓ کے کارکنوں نے شعبہ نشرواشاعت کو بھی رسوا کیا ہے لمبے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے اشتہار اور کتابچہ شائع کرتے ہیں اور جن ملاؤں کی نہ ماں کا پتہ ہے اور نہ ہی باپ کا ان علم اور عقل سے خالی ملاؤں سے غلط قسم کے فتوے لکھوا کر سادہ لوح مسلمانوں کو شیعوں کے خلاف بھڑکاتے ہیں۔

نیز میں نے صحابہ کرام اور حضرت عائشہ کے بارے میں علماء اہل سنت کی کتابوں سے جو کچھ لکھا ہے اس میں یہ خیانت کرتے ہیں کہ کتب اہل سنت کے نام اور ان کی عبادات کو چھوڑ کر صحابہ کی اس فضلیت کو میری طرف نسبت دیتے ہیں کہ غلام حسین نجفی نے یہ لکھا ہے میرا موقف یہ ہے کہ حدود انصاف میں رہ کر وہ اہل سنت کی کتابوں سے میرے پیش کردہ حوالہ جات کی صفائی پیش کریں۔

کہاوت مشہور ہے۔

کہے منظور را یہ خوب انصاف تیرا ڈگی کھوتے توں غصہ کمہیار اتے

(۵) انجمن سپاہ صحابہ نے شیعان علیؑ کو مٹانے کے لئے جب غلط فتوؤں کا بازار گرم کیا۔

اور لفظ شیعہ کو رسوا کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تو چونکہ دفاع کا حق ہر انسان کو ہے اس لئے اپنے پاکیزہ مذہب اور اپنی شریف قوم سے دفاع کرنا اور ان کی طرف سے صفائی پیش کرنا میرا حق بنتا تھا اور بالکل خاموش رہنا اس میں اس بات کا اشارہ تھا کہ شائد مذہب شیعہ ایسا ہی ہے اس میں کمزوریاں ہیں اس لئے تو کوئی جواب نہیں دیتے اور نہ ہی کسی قسم کی صفائی پیش کرتے ہیں۔ بندہ نے اس رسالہ میں یہ ثابت کیا ہے

کہ شیعان علیؑ سچے مسلمان ہیں اور نبی کریمؐ نے اگر کسی مذہب کا نام لے کر اس کو جنت کی بشارت دی ہے تو وہ صرف علیؑ کے شیعہ ہیں۔ شیعہ کے فضائل قرآن و سنت میں موجود ہیں۔

نیز میں نے رسالہ میں اس امر کی بھی نشان دہی کی ہے کہ اگر جاہل ملاؤں کے فتوؤں کو دیکھا جائے تو دنیا میں کوئی بھی مسلمان نہیں ہے کیونکہ اہل سنت علماء نے شیعوں کے علاوہ خود اپنے اہل سنت کے ہر مذہب مثلاً بریلویوں اور دیوبندیوں کے خلاف بھی کفر کا فتویٰ دیا ہے۔

(۶) اہل سنت علماء کی دیانت اور قابلیت کو ظاہر کرنے کے لئے بندہ نے کتاب کیا ناصبی مسلمان ہیں لکھا کر سپاہ صحابہ کے جھلوتے مذہب پر جھرلوں پھیر دیا ہے اور میرا دعویٰ ہے کہ کسی غیرت مند سنی ماں نے آج تک کوئی سنی ملاں ایسا نہیں جنا جو حدود انصاف میں رہ کر میری کتاب کا حرف بحرف جواب لکھ سکے۔

موت حیات میرے اللہ کے ہاتھ میں ہے جب تک بندہ زندہ رہے گا۔ مذہب آل محمدؐ مذہب شیعہ خیر البریہ اور خاندان نبوتؐ کے مقدس مشن کی وکالت کرتا رہے گا۔

خادم

مذہب حقہ وکیل آل محمدؐ غلام حسین نجفی

مدرس جامعہ المنتظر ماڈل ٹاؤن

لاہور

فہرست مطالب

نوٹ: ہماری کتاب لاجواب: کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب کیا شیعہ مسلمان ہیں۔ کا مطالعہ وقت حاضر کے مسائل کے لئے ضروری ہے

لفظ شیعہ کے لغت اور اصطلاح میں معنی کی تحقیق

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب النہایہ ص ۵۱۹ ج ۲ لابن اثیر
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ۱۸۹ ج ۲ حرف الشین
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب القاموس ص ۳۲۲ الشین
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب منتہی العرب ص ۶۶۶ ج ۲ شیعہ
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب دائرہ المعارف ص ۴۲۴ ج ۵ الشیعہ
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب اسلامی سائیکلوپیڈیا ص ۴۷۳ ج ۲
۷- اہل سنت کی معتبر کتاب قائد اللغات ص ۶۱۸ م عبدالحلیم
۸- اہل سنت کی معتبر کتاب فرہنگ آصفیہ ص ۲۰۴ ج ۳
۹- اہل سنت کی معتبر کتاب فرہنگ آنند اراج ص ۴۰ م محمد پاشا
۱۰- اہل سنت کی معتبر کتاب الملل والنحل ص ۲۳۴ ج ۱ م شہرستانی
۱۱- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف ص ۵۲۷ ذکر فرق
۱۲- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد ص ۲۹۷ ج ۲
۱۳- اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الاصول ص ۲۲۰ ج ۲ ابن اثیر
۱۴- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی ص ۱۰۷
۱۵- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ص ۱۴۷
۱۶- اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیۃ الطالبین ص ۸۶
۱۷- اہل لغت کی معتبر کتاب المنجد ص ۴۲۳ شیعہ

النهایہ ﴿ الشیعۃ ۔ وقد غلب ھذا الاسم علی کل من
کی عبارۃ ﴾ یزعم انہ تتولی علیا و اھل بیتہ حتی
صار لھم اسما خاصا

صا

ترجمہ:

شیعہ نام ہے ان لوگوں کا جو امیر المومنین علیؑ بن ابی طالب اور ان کی اہل بیت سے عقیدت کا دعویٰ کرتے ہیں اور یہ لفظ ان لوگوں کا نام بن گیا ہے۔

لسان العرب ﴿ الشیعۃ ۔ وقد غلب ھذا الاسم علی
کی عبارت ﴾ من یتولی علیا و اھل بیتہ حتی
صار لھم اسما خاصا ۔

ترجمہ: شیعہ نام ہے ان لوگوں کا جو علیؑ بن ابی طالب اور آنجناب کی اولاد سے عقیدت رکھتے ہیں حتیٰ کہ یہ لفظ ان کا خاص نام بالغلبہ ہو گیا ہے ۔

دائرۃ المعارف ﴿ الشیعۃ ۔ اعتقدوا ان الامامۃ
کی عبارت ﴾ لا تخرج عن اولادہ

ترجمہ:

محمد فرید وجدی فرماتے ہیں کہ لفظ شیعہ علیؑ کے حب داروں کا نام ہے اور ان کا عقیدہ یہ ہے کہ امامت علیؑ کی اولاد سے باہر نہیں

اسلامی سائیکلوپیڈیا ﴿ شیعہ اسلام کے بڑے بڑے فرقوں میں سے
کی عبارت ﴾ ایک فرقہ ہے ان کا دعویٰ ہے کہ حضرت علیؑ نبی کریمؐ کے خلیفہ بلا فصل ہیں اور ان کے بعد امامت صرف ان کی اولاد کا حق ہے ۔

القاموس } وقد غلب ھذا الاسم علی کل من یتولی علیا و اھل
کی عبادۃ } بیتہ حتی صار لھم اسما خاصا

ترجمہ: لفظ شیعہ علم بالغلبہ بن گیا ہے ان لوگوں کا جو علیؑ سے اور اولاد علیؑ سے عقیدت رکھتے ہیں یہ ان کا خاص نام ہے۔

شرح مواقف } من الفرق الاسلامیۃ الشیعۃ
کی عبادت } ای الذین شایعوا علیا وقالوا انہ الامام بعد رسول اللہ بالنص ... واعتقدوا ان الامامۃ لا تخرج عنہ وعن اولادہ

ترجمہ: اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ شیعہ ہے انھوں نے حضرت علیؑ کی پیروی کی ہے اور عقیدہ رکھا ہے کہ نبیؐ پاک کے بعد امام منصوص حضرت علی ہیں اور امامت ان کی اولاد سے باہر نہ ہوگی

الملل والنحل } شیعہ وہ لوگ ہیں جو علیؑ کے پیروکار ہیں۔ ان کا
کی عبادت } عقیدہ ہے کہ نبیؐ پاک کے بعد امام حق علیؑ ہے

شرح فقہ اکبر } شیعہ زعمت الشیعہ ان امام الحق بعد رسول الحق علی
کی عبادت } شیعوں کا عقیدہ ہے کہ نبیؐ پاک کے بعد امام حق علیؑ ہے

شرح عقائد } شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام حق رسولؐ خدا کے
نسفی کی عبادت } بعد علی اور پھر امام حسنؑ سے لے کر امام مہدی تک

نوٹ:

ارباب انصاف بے شک لغت میں لفظ شیعہ کا معنی ہے گروہ مگر یہ لفظ اصطلاح اسلامی میں علم بالغلبہ ہے اور نام ہے ان لوگوں کا جو علیؑ ابن ابی طالبؑ کے حب دار ہیں اور وہ امام برحق حضرت علیؑ کو مانتے ہیں اور ان کے بعد ان کی معصوم اولاد کو اور یہ عقیدہ انھوں نے اللہ کے قرآن اور نبیؐ پاک کے فرمان سے لیا ہے۔

لفظ شیعہ کا لغوی معنی اور عَلَم بالغلبہ کی تحقیق

المنجد کی عبارت { شیعۃ الرجل۔ اتباعہ وانصارہ ج شِیَع واشیاع والشیعۃ الفرقۃ تقع علی الواحد والاثنین والجمع مذکرا و مونثا وقد غلب ھذا الاسم علی کل من یتولی علیا و اھل بیتہ حتی صار اسما لھم خاصا والواحد شیعی

ترجمہ:

کسی مرد کے شیعہ وہ ہیں جو اس کے مددگار اور پیروکار ہوں اس کی جمع شِیَع اور اشیاع آتی ہے یہ لفظ واحد ایک اثنین (دو) اور جمع (تین) یا زیادہ پر بولا جاتا ہے نیز مذکر اور مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے اور یہ لفظ شیعہ علم بالغلبہ بن چکا ہے اس شخص اور گروہ کا جو حضرت علیؑ اور ان کے اہل بیت سے محبت رکھتا ہے حتی کہ اب یہ ان کا خاص نام بن چکا ہے مگر اصل میں شیعہ کا معنی فرقہ ہے۔

شرح الفیہ کی عبارت { ومنہ ما لیس بمنقول ولا مرتجل قال فی الارتشاف وھو الذی علمیتہ بالغلبۃ

ترجمہ:

علامہ جلال الدین سیوطی اپنی شرح الفیہ لابن مالک میں فرماتے ہیں کہ علم کی تین قسمیں ہیں ۱ علم منقول ۲ علم مرتجل ۳ علم بالغلبہ۔ اس آخری کی محشی نے یہ تعریف لکھی ہے کہ لفظ کو کسی معنی میں عنوان علمیت سے نہ بلکہ اضافہ کے ساتھ مثلاً استعمال کیا جائے اور اتنا زیادہ استعمال کیا جائے کہ پھر کثرت استعمال سے وہ اس شئے کا

کا علم اور نام بن جائے جس طرح کہ مدینہ عربی میں ہر شہر کو کہتے تھے
مگر یہ لفظ ہمارے نبی کریم کے محل ہجرت شہر یثرب میں اضافہ کے ساتھ
جیسے مدینہ الرسول بہت استعمال ہوا حتیٰ کہ اب لفظ مدینہ اسی یثرب
کا نام بن گیا ہے۔

مولانا حافظ محمد علی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہمارے
معاصر حافظ جی نے اپنی منحوس کتاب میں شیعہ کی مذمت کی ہے اور اپنے
لعین ملاؤں کی شیعوں کے بارے کفر کے فتوے بھی نقل کئے ہیں ہم حافظ جی
کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ لفظ شیعہ کے ہم نے دونوں معنی لغوی اور
اصطلاحی کتب اہل سنت سے نقل کئے ہیں۔

شیعہ کا معنی لغت میں گروہ جماعت اور مددگار ہے اور اصطلاح
میں شیعہ نام ہے اس فرقہ کا جو علیؑ بن ابی طالب کو خلیفہ بلافصل مانتے
پس لفظ شیعہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی میں کوئی برائی نہیں ہے
جس طرح کہ باقی کتب کے ساتھ ساتھ کتاب لغت المنجد گواہ ہے کہ
المعاویہ کا معنی لغوی ہے بھونکنے والی کتی اور پھر یہ لفظ اس معنی سے
منقول ہو کر آپ کے پیر و مرشد امیر شام نہیں بلکہ طاغیہ شام کا علم
اور نام بن گیا۔

گویا معاویہ کا لغوی معنی بھونکنے والی کتی یہ بھی برا ہے اور پھر
جب طاغیہ شام کا نام بن گیا تو بھی برا ہے کیونکہ معاویہ دشمن علیؑ تھا
حافظ جی بڑا افسوس ہے کہ آپ اس دشمن علیؑ کو امام مانتے ہیں

علی کے حب داروں کا شیعہ نام بننے کی تاریخ ۳۷ ہجری ہے۔ محدث اہل سنت کی گواہی ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صـ۸
فائدہ اول کیسکہ بشیعہ ملقب شد جماعۃ از مہاجرین وانصار وتابعین البشان اند کہ مشایعت ومتابعت حضرت مرتضی نمودند... وابتداء این لقب در سنہ ۳۷ھ سی ھفت بود

ترجمہ:

سب سے پہلے جن کو شیعہ لقب اور نام ملا وہ مہاجرین اور انصار کی ایک جماعت ہے بمع تابعین کے جب حضرت علیؑ خلیفہ ہوئے تو انھوں نے جناب کی پیروی کی اور آنجناب کے مخالفین کے ساتھ حضور کے حکم سے جنگ کی اور ان کو شیعہ مخلص کہا جاتا ہے اور شیعہ لقب ملنے کی تاریخ ۳۷ ہجری ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف عقائد شیعہ کتاب الملل والنحل سے گزر چکے ہیں کہ وہ علی کے پیروکار ہیں اور علیؑ کو امام منصوص مانتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ امامت اولاد علی سے باہر نہ جائے گی اور اگر جائے گی تو غیر کے ظلم سے اور یہ عقیدہ رکھنے والے مہاجرین و انصار تھے اصحاب سے اور شیعہ مخلصین تھے پس اس لقب شیعہ کی ابتداء خیر القرون میں ہوئی ہے پس جب خود اصحاب نبیؐ مہاجرین انصار سے شیعہ تھے تو اہل سنت ملاؤں کو شرم کرنی چاہیے شیعوں کو برا کہنے والا اصحاب کو برا کہنے والا ہے

نواصب نے اپنا نام اہل سنت وجماعت ۴۰ ہجری کے قریب رکھا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثناء عشریہ ص ۱۱

فرقہ سنیہ در زمان سابق بشیعہ ملقب بودند چوں روافض وغلاۃ ایں لقب برخود را ملقب کردند... فرقہ سنیہ ایں لقب را برخود نہ پسندیدند وخود را با اہل سنت وجماعت ملقب کردند۔ ملخص

ترجمہ:

فرقہ سنیہ پہلے زمانہ میں شیعہ نام سے ملقب تھے اور جب غلاۃ اور روافض نے اپنا نام شیعہ رکھ لیا تو اہل سنت نے اس نام کو اپنے لئے پسند نہ کیا اور اپنا نام اہل سنت وجماعت رکھ لیا۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ عبارت سے یہ ثابت ہوگیا کہ سنیوں کا بھی پہلے نام شیعہ ہی تھا اور انھوں نے بعد میں تبدیل کر کے اپنا نام اہل سنت رکھا۔ البتہ تبدیل کرنے کی وجہ میں شاہ صاحب نے بددیانتی اور خیانت کی ہے۔ اگر کسی اچھے آدمی کا نام عبداللہ ہو اور پھر کوئی برا آدمی بھی عبداللہ ہو تو اچھا عبداللہ اپنا نام تبدیل نہیں کرتا تبدیلی کی وجہ یہ ہے کہ جب معاویہ نے حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی تو جن اہل اسلام نے خواہ اصحاب تھے یا غیرہ مولا علیؑ کا ساتھ دیا وہ شیعہ کہلائے علیؑ کی شہادت کے بعد اور صلح امام حسن کے بعد معاویہ نے ان لوگوں کا نام جو اس کے پیروکار تھے اہل سنت والجماعت رکھ لیا۔

اہل سنت کی تخلیق اس طرح ہوئی کہ ارکان سقیفہ نے بیج بویا اور معاویہ کی بغاوت میں یہ پروان چڑھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۶ ج ۸
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۹۶
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص ۲۹۰ ج ۲ ذکر امام حسن
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۵۸ ج ۱

البدایہ } سنۃ ۴۰ یقال لہ عام الجماعۃ لا
کی عبارت } جتماع الکلمۃ فیہ علی معاویۃ

سال ۴۰ ہجری کو عام الجماعۃ کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں معاویہ کی حکومت پر اتفاق ہوا تھا۔

تاریخ خمیس } فلما اصطلحا دخل معاویۃ الکوفۃ وسمی
کی عبارت } ذالک عام الجماعۃ جب معاویہ اور امام حسنؑ نے جنگ بندی کی بابت صلح کی تو معاویہ کوفہ میں داخل ہوا اور اس سال کا نام الجماعۃ رکھا گیا۔

نوٹ: تحفہ میں محدث دہلوی بھی سنیوں کو اہل السنۃ وجماعت لکھتے ہیں۔ سنہ اور عام کا معنی ہے سال۔ خلاصہ کہ سنی وہ باغی جماعت ہے جس نے سال ۴۰ ہجری میں معاویہ کی حکومت پر اتفاق کیا تھا۔ اور اپنا نام تبدیل کر کے اہل سنت وجماعت رکھ لیا تھا اور پھر رفتہ رفتہ اہل سنۃ وجماعۃ بن گیا اور پھر ناصبی ہو گیا۔

اہل سنت کی وجہ تسمیہ علامہ تفتازانی کی نگاہ میں

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی صہ ۵

علامہ مسعود بن عمر تفتازانی فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ قوم معاویہ
خیل کے مذہب کا کوئی نام نہ تھا ایک دن حسن بصری کے درس میں اس کا ایک
شاگرد واصل بن عطا اس نے ایک مسئلہ میں اختلاف کر کے اس سے جدا ہو
گیا۔ واصل بن عطا اعتزل عن مجلس الحسن البصری فسمو المعتزلہ۔
شاگرد نے ایک دوکان کھول لی اور دکان کا نام رکھ لیا معتزلہ پھر
اس مارکیٹ کے سیٹھوں میں سے ابو علی جبائی کے ساتھ اس کے شاگرد
شیخ ابو الحسن الاشعری نے اختلاف کیا اور اپنی الگ دوکان کھول لی
فسمو اهل السنۃ والجماعۃ اور دوکان کا نام رکھ لیا اہل سنت و
الجماعت اور یہ دوکان معاویہ خیلوں کی نبی کریم کے بعد میں کھلی ہے
گویا اہل سنت وجماعت جن کی تخم ریزی سقیفہ میں ہوئی تھی اور وضع
حمل ان کی کافی مدت بعد میں ہوئی اور مولود کا نام اہل سنت ہے۔
کتاب اہل سنت الرسائل التقبیریہ صہ ۲ مقدمہ میں لکھا ہے کہ سنیوں
کے باپ اشعری پر حنابلہ نے خوب لعنت کی ہے اور اشاعرہ کا نام حنابلہ
نے شیاطین رکھا ہے اور ان کے خلاف حنابلہ کا فتویٰ مشہور ہے۔
کل من لم یکن حنبلیا فلیس بمسلم کہ جو حنبلی نہیں ہے بلکہ حنفی ہے
وہ مسلم نہیں ہے۔
ارباب انصاف سنی کی وجہ تسمیہ میں بھانت بھانت کے قول ہیں کس
کس کا ذکر کریں اور لکھیں۔

لعنت

چونکہ ابراہیم نبیؑ شیعہ تھا سنیوں نے مصلی ابراہیمی کو چھوڑ کر ضد میں چار مصلوں کی بدعت دین میں جاری کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب غنیۃ لا کوان فی افتراق الامم علی المذاہب والادیان مطبوعہ مصر صفحہ ۲۳۴

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد السائل الی دلیل المسائل صفحہ ۵۸

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر عزیزی مطبوعہ لاہور صفحہ ۴۵۶

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ صفحہ ۸۶ محمد یوسف

حقیقۃ الفقہ } مولانا محمد یوسف جے پوری فرماتے ہیں کہ چار مصلے بدعت ہیں۔ شاہ بیبرس کے زمانہ میں ۶۶۵ھ چار مذہبوں کے چار قاضی مقرر ہوئے شافعی مالکی، حنفی حنبلی اور اسی سنہ سے یہ چار مذہب سرکاری ہو گئے اور پھر اول نویں صدی میں سلطان فرخ بن برقوق نے کعبہ کے اندر علاوہ مصلی ابراہیمی کے چار مصلے اور قائم کر دیئے۔ اور بقول ملاں یوسف امام شوکانی نے ارشاد السائل میں اور محدث دہلوی نے تفسیر عزیزی میں بھی رونا رویا ہے کہ چاروں مذہبوں کے چار مصلے بدعت ہیں۔

ارباب انصاف جس طرح مذکورہ چار مذہبوں نے اسلام کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے بیچارے سنی اہل حدیث ان چار کی بدعات پر خون رو رہے ہیں اور ان چاروں کو وہ جھوٹا سمجھتے ہیں اور ان چار کی شان ایک عارف کی نعت یاد کریں۔ دین حق را چار مذہب ساختند
رخنہ در دین نبی انداختند

علیؑ کے حبداروں کو نام شیعہ پر امام پاک کی مبارک

اہل تشیع کی کتاب تفسیر صافی صہ ۳۶ سورۃ الصافات

عن الباقرؑ لیھنکم الاسم قیل ما ھو قال الشیعۃ قیل ان الناس یعیرونا بذالک فقال اما تسمع قول عزوجل ان من شیعتہ لابراھیم وقولہ فاستغاثہ الذی من شیعتہ ۔

ترجمہ :
امام محمد باقرؑ نے فرمایا تم کو یہ نام مبارک ہو عرض کیا گیا کہ جناب کونسا فرمایا (شیعہ ۔ کسی نے عرض کیا کہ جناب لوگ تو ہمیں اس نام پہ عار اور طعنہ دیتے ہیں فرمایا کیا تم نے فرمان خدا نہیں سنا کہ ان من شیعتہ لابراھیم ۔

علیؑ کے حبداروں کو ابراہیم نبیؑ کی طرح شیعہ ہونے پر فخر ہے

اہل تشیع کی کتاب احقاق الحق صہ ۲ خطبہ کتاب

الحمد للہ الذی جعل مقام شیعۃ الحق علیا وصیرھم مع نبیہ ابراھیم فی ذالک الاسم سمیا ۔

ترجمہ : حمد ہے اس خدا کی جس نے شیعہ کے مقام کو بلند کیا ہے اور ان کو شیعہ ہونے میں اپنے نبی کریم خلیل کے ساتھ ہم نام کر دیا ۔

نوٹ : ارباب انصاف شیعان علیؑ کو اس بات پر فخر ہے کہ ان کا نام قرآن میں آیا ہے اور اس نام میں اللہ کا ایک نبیؑ بھی ان کے ہم نام ہے اہل سنت و جماعت جو تین لفظوں سے مرکب ہے نہ قرآن میں اور نہ ہی کسی صحیح حدیث میں آیا ہے ثلثہ کی برکت ہے ۔

لفظ شیعہ اتنا متبرک ہے کہ خدا نے یہ نام ایک نبی کو قرآن میں دیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو قرآن پاک سورۃ الصافات آیت ۸۲
وان من شیعتہ لابراھیم اذا جاء ربہ بقلب سلیم

ترجمہ: اور تحقیق ابراہیم نبی نوح نبی کے شیعہ سے تھے۔

نوٹ: ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے لفظ شیعہ بڑا پاکیزہ لفظ اور نہایت اعلیٰ لفظ ہے۔ کیونکہ جن ذوات قدسیہ کو نبی کہا جاتا ہے وہ بہت ہی پاکیزہ ہیں اور وہ دنیا میں انسانوں کو اسلام اور ایمان سکھاتے ہیں۔ اور ان نبیوں کو جب خدا نے قرآن پاک میں شیعہ کا نام دیا ہے تو اسی سے آپ اندازہ فرما دیں کہ لفظ شیعہ کتنا پاک ہے اور جن لوگوں پر یہ لفظ بولا جاتا ہے وہ کتنے پاک ہیں۔ وہ ملاں جن کو ماں نے جن کر اندھیرے میں کہیں پھینک دیا تھا اور پھینکنے سے پہلے ان کو نہ ہی چوما اور نہ ہی چاٹا وہ کہتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں اور اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے کہ شیعہ تو ابراہیم نبیؑ بھی تھا۔ پس اب اہل عقل کی مرضی کہ خدا تعالیٰ کا فرمان مانیں یا سپاہ صحابہ کے ملاؤں کی بکواس پر ایمان لائیں۔

ارباب انصاف:
یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ قرآن پاک میں اپنے نبیوں کو کافروں والا نام عطا کرے مولوی محمد علی ناصبی نے جن مولانا صاحبان کے فتوے شیعوں کے کفر کے بارے میں ذکر کئے ہیں وہ سب نطفے حرام کے ہیں۔ ع آواز سگاں کم نکند گدارا

موسیٰ کے پیروکار کو خدا تعالیٰ نے قرآن میں شیعہ کا نام دیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

قرآن پاک سورۃ القصص آیت ۱۵

فوجد فیھا رجلین یقتتلان ھذا من شیعتہ وھذا من عدوہ

جب حضرت موسیٰ شہر میں داخل ہوئے تو مردوں کو لڑتے ہوئے پایا ایک ان کے شیعہ سے تھا اور ایک ان کے دشمنوں میں سے تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف دشمن کے مقابلہ میں دوست ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ نے نبی کے دوست کو شیعہ کا نام دیا ہے۔

مولوی محمد علی کی بکواس کہ قرآن میں یہود و نصاریٰ اور فرعنیوں اور جہنمیوں کو شیعہ کہا گیا ہے

ارباب انصاف: قرآن میں ابراہیم نبی کو بھی شیعہ کہا گیا ہے اور اب ہم اس بریلوی محدث کو گیارھویں والی مائی کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ ابراہیم نبی کو تم ان گروہوں میں سے کس میں شمار کرتے ہو۔ معاذ اللہ وہ یہود و نصاریٰ میں شامل ہیں یا معاذ اللہ فرعونیوں اور جہنمیوں میں میں داخل ہیں۔ نیز کیا وہ آیات شیعہ مذہب والوں کی مذمت میں ہیں کیا شیعان علیؑ آپکے عقیدہ میں فرعونی اور جہنمی ہیں۔ اگر شیعان علی فرعونی اور جہنمی ہیں۔ بقول آپ کے تو پھر سنی علماء نے کیوں لکھا ہے ہم بھی شیعہ ہیں۔

اعتراض۔ بریلوی محدث فرماتے ہیں کہ شیعہ کی حدیث میں مذمت بھی ہے

ارباب انصاف مولانا محمد علی نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ قرآن و حدیث میں شیعہ کی مذمت بھی آئی اور اپنی کتاب میں کچھ عبارات نقل کر کے اپنے پریشان دل کو سہارا دینے کی کوشش کی ہے۔

جواب:

کچھ اہل سنت نے بھی شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ ص ۹۲ آیت ۸
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار ص ۸۰ مناقب علیؑ
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسعاف الراغبین ص ۱۵۸
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص ۶ باب ۱

تحفہ کی عبادت { ص ۴ اول فرقہ شیعہ مخلصین کہ پیشوایان اہل سنت و جماعت اند

ترجمہ: پہلا فرقہ شیعہ اولیٰ جو کہ شیعہ مخلصین ہیں وہ اہل سنت و جماعت کے پیشوا ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ اہل سنت و جماعت کے رہنماؤں کے لیے محدث دہلوی نے ان کے شیعہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے پس جن روایات میں شیعوں کی مذمت ہوئی ہے وہ تمام روایات ان جھوٹے لوگوں میں فٹ آتی ہیں جو ہیں سنی اور دعویٰ شیعہ ہونے کا کرتے ہیں

؎ بغل میں چھری اور نام غریب۔ سنی لوگ بھی عجیب ہیں ایک طرف کہتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں اور پھر شیعہ ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔

رؤسائے اہل سنت شیعہ تھے اور کافر تھے

تحفہ اثنا عشریہ کی عبادت | اور جو کتب قدیمہ میں لکھا ہے کہ فلاں من الشیعۃ من شیعۃ علی اور وہ اہل سنت کے روساؤں سے ہے یہ درست ہے۔

نوٹ: محدث دہلوی اپنے مذہب کے سرداروں کے لئے شیعہ ہونا خود قبول فرما رہے ہیں اور سپاہ صحابہ کا شیعوں کے کفر کا فتویٰ بھی ساتھ ملالیں۔ نتیجہ روشن ہے کہ ان کے بڑے کافر تھے۔

مہاجرین و انصار بھی شیعہ تھے

تحفہ اثنا عشریہ کی عبادت صـ۶ | شیعہ اولی عبارت انداز جمیع مہاجرین و انصار
شیعہ اولی تمام مہاجرین و انصار تھے۔

صحابہ اور تابعین بھی شیعہ تھے

تحفہ اثنا عشریہ کی عبادت صـ۶ | وھم شیعۃ الاولی من الصحابۃ والتابعین
شیعہ اولی صحابہ اور تابعین بھی تھے۔

امام ابو حنیفہ کوفی بھی شیعہ تھا

تحفہ اثنا عشریہ کی عبادت صـ۶ | از شیعہ مخلصین امام ابو حنیفہ کوفی است
مخلص شیعوں سے امام ابو حنیفہ کوفی بھی ہے

نوٹ: چونکہ مخلوق کے حساب سے اہل سنت نے بھی شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہے اس لئے ان کی قرآن و حدیث میں مذمت آئی ہے۔

شیعوں کی فضیلت دیکھ کر سنیوں کے منہ میں پانی بھر آیا اور شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر دیا ہے

الصواعق } وشیعتہ ھم اھل السنۃ لانھم اُحبوھم
کی عبادۃ } علیؑ کے شیعہ اہل سنت ہیں کیونکہ وہ علیؑ سے محبت رکھتے ہیں

مولوی محمد علی کو دیانت کی رو سے دعوتِ انصاف

ارباب انصاف۔ اعلیٰ حضرت محمد علی جن کی شان یہ ہے کہ
کلام کا لعسل و فعل کالاسل

گفتگو شہد کی طرح اور کام نیزہ کی طرح ہم ان پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کی قوم اہل سنت و جماعت نے کئی پینترے بدلے ہیں کبھی اہل سنت بنے کبھی شیعہ بنے کبھی شیعوں کے کفر کے فتوے دے کر ناصبی بنے۔ چونکہ اہل سنت نے بھی اپنے آپ کو جھوٹا دعویٰ کر کے شیعہ ظاہر کیا ہے اور اس دعوے میں وہ صاف طور پر کاذب آثما غادرً خائنا ہیں اس لئے خاندان نبوت کے اماموں نے ان کی مذمت اور ان سے برائت فرمائی ہے اور آیات معہ احادیث مذمت ان کذابین پر فٹ آتی ہیں اور جن آیات و احادیث میں مدح اور جنت کی بشارت آتی ہے۔

ان سے مراد ہم شیعان حیدر کرار ہیں جو امیر المومنین علیؑ بن ابی طالب کو امام برحق اور نبیؐ پاک کا خلیفہ بلا فصل مانتے ہیں۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ بھان متی نے کنبہ جوڑا

محدث بریلوی اہل سنت وجماعت کی وجہ تسمیہ بتاتے ہیں

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ من بھاؤندا ڈیلا سیاری اے مولوی محمد علی فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں لکھا ہے سنۃ اللہ پ ۲۶ ع ۱۱ اور فسنتا تحویلا اور لسنتنا تبولا۔ پس قرآن پاک سے اہل سنت و جماعت ثابت ہوگیا۔

ارباب انصاف حافظ جی ریت دے کوٹھے اسار نے کے ماہر ہیں اور آب در غربال کرنا ان کا آبائی پیشہ ہے۔ حوالہ جات گزر چکے ہیں کہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ ۲۰۷ ہجری تک سب لوگ شیعہ تھے اس کے بعد معاویہ پارٹی نے اپنا نام اہل سنۃ وجماعۃ رکھا۔ حافظ جی آپ سے تو یہود و نصاریٰ بھی بہتر ہیں کہ ان کا نام قرآن پاک میں آیا ہے جس طرح شیعوں کو ان کے امام نے شیعہ نام ملنے پر مبارک باد دی ہے۔ آپ بہوت خوش بھی ہیں کہ کسی خلیفہ نے اس نام پر آپ کو بھی مبارک دی ہو کہاوت مشہور ہے کہ بھی اون ویلے

آپ بھی فارغ تھے اور اہل سنت وجماعت قرآن سے ڈھونڈتے رہے۔ قطرۃ علی قطرۃ اذا اتفقت نہر۔ ونہر علی نہر اذا اجتمعت بحر کے مطابق اہل النار ے سے اہل کا لفظ نکالیں اور سنۃ الاولین سے سنۃ نکالیں اور لفظ جماعۃ کے ساتھ لگادیں تو اہل سنت و جماعت بن جائے گا اعلیٰ حضرت چودہ سو برس گزر گئے تمہارے بزرگ قرآن پاک سے نہ ہی اپنے تین خلفاء کا نام اور نہ ہی اپنے مذہب کا نام دکھا سکے۔

پیر گیلانی کا فیصلہ کہ اہل سنت صرف اہل حدیث ہیں اور حنفیہ ابو حنیفہ کے پیروکار اہل سنت نہیں بلکہ گمراہ ٹولہ ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب غنیۃ الطالبین صہ ۸۵ م پیر گیلانی

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ صہ ۱۷ م محمد یوسف

غنیہ کی عبارت } واما الفرقۃ الناجیۃ فھی اھل السنۃ والجماعۃ ... وما اسمھم الا اصحاب الحدیث واھل السنۃ

نوٹ: جناب حافظ محمد علی صاحب کے پیر مرشد فرماتے ہیں کہ اس امت کے ۷۳ فرقے ہیں اور نجات پانے والا فرقہ صرف اہل السنت وجماعت ہے اور نام ان کا صرف اہل حدیث ہے۔ بس!

نوٹ: اعلیٰ حضرت کے حزب الاحناف کا گیارہویں والے پیر نے پتہ کاٹ دیا ہے حنفی لوگ اہل سنت نہیں ہیں۔ غنیہ صہ ۹۱ باب فرق ضالہ میں پیر گیلانی فرماتے ہیں واما الحنفیۃ فھم بعض اصحاب ابی حنیفۃ النعمان بن ثابت - کہ مرجئہ کے بارہ گروہ ہیں ان میں حنفیہ ہے کتاب اہل سنت المعارف لابن قتیبہ صہ ۲۱۷ اصحاب الرائی کے ضمن میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ قوم کا جولاہا تھا۔ ہم اعلیٰ حضرت محدث بریلوی پر واضح کرنا چاہتے ہیں۔ ؏ سکھنی وڈیا ہے تینوں کھتے کھتے پایئے

تم احناف کو تو اہل سنت اپنے گروہ میں شمار ہی نہیں کرتے اہل حدیث نے تمہیں گمراہ ثابت کرنے کے لئے کتابیں لکھ لکھ کر تمہاری مٹی پلید کردی ہے۔ تمہارے امام نعمان صاحب کو وہ ضال اور مضل ثابت کرتے ہیں جو فضائل تم نے اہل سنت کے لکھے ہیں بے سود ہیں۔

اہل سنت وجماعت کے فضائل بریلوی محدث کی زبانی اور انکی تردید

ارباب انصاف مولانا موصوف نے یہ فضائل بھی اپنی کتاب میں اہل سنت کے لکھے ہیں۔ کہ اہل سنت پر عذاب قبر نہیں ہے اور جو آل محمد کی محبت میں مرے گا وہ سنت وجماعت پر مرے گا۔

جواب

اہل سنت کی اتنی فضیلت ہی کافی ہے کہ معاویہ اور یزید سنی تھے

ارباب انصاف۔ اہل سنت وجماعت۔ تین لفظوں سے مرکب جو کہ علم اور نام ہے اس فرقہ کا جو معاویہ اور یزید کو برحق مانتے ہیں۔ کیونکہ دونوں اہل سنت وجماعت تھے اور آل نبی کی دشمنی میں تمبر ون تھے اور ان کا آل نبی کی دشمنی میں مشہور ہونا اور ناصبی ہونا محتاج دلیل نہیں ہے لہذا ان کے زرخرید راوی احادیث نبویہ میں کمی زیادتی کرتے تھے اور مذکورہ الفاظ بھی انھیں کے بنائے ہوئے ہیں۔ یہ بات روشن ہے کہ نزول قرآن اور حدیث کے وقت یہ لفظ مرکب اہل سنت۔ وجماعت موجود ہی نہ تھا۔ اسی لئے یہ لفظ قرآن وحدیث میں یعنی صحاح ستہ میں کہیں نظر نہیں آتا۔ ہمارا اہل سنت کو چیلنج ہے کہ وہ کلام خدا میں یا کلام رسول میں کہیں اس لفظ کا وجود دکھائیں۔ اس لفظ کو تو ابو الحسن اشعری نے ابو علی جبائی سے لڑائی کے بعد وضع کیا اور اپنی پارٹی کا نام رکھا۔ جس طرح لفظ صحابیت اور تقویٰ بعد میں بنے ہیں اور اگر کسی حدیث میں آجائیں تو سفید جھوٹ ہے اسی طرح لفظ اہل سنت وجماعت بعد میں بنا ہے اگر کسی حدیث میں آجاتے تو سفید جھوٹ ہے

ملاں بلال گنجی کی توپ کا شیعوں کے خلاف ایک اور گولہ ملاحظہ ہو

ارباب انصاف مولانا محمد علی نے شیعوں کے خلاف اس روایت کو بھی پیش کیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے جناب مسلم کی شہادت کے بعد فرمایا تھا کہ خذلتنا شیعتنا کہ ہمارے شیعوں نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا مقصد مولانا کا یہ ہے کہ شیعوں نے امام پاک سے بیوفائی کی تھی پس شیعہ بیوفا ہیں

جواب

محدث دہلوی کا اقرار کہ وہ شیعہ رؤسا اہل سنت تھے

تحفہ اثنا عشریہ میں لکھا ہے اور کتب قدیمہ میں لکھا ہے کہ فلاں من الشیعہ اور وہ رؤسا اہل سنت سے ہے یہ درست ہے تحفہ اثنا عشریہ صـ۴ شیعہ اولیٰ صحابہ اور تابعین بھی تھے۔

نوٹ:

ارباب انصاف بقول محدث دہلوی کے پہلے زمانہ میں سنیوں کا اپنا کوئی نام نہ تھا اور یہ لوگ شیعوں کے لئے مصیبت بنے ہوئے تھے اور اس مصیبت میں صحابہ اور تابعین دونوں شامل تھے جب امام حسین شہید ہوئے تھے تو اس وقت پہلے تو انھوں نے امام پاک کے قاصد حضرت مسلم کا ساتھ دیا اور جب ابن زیاد یزید کے گورنر تھے نے تشدد کیا تو امام پاک کے قاصد کا انھوں نے ساتھ چھوڑ دیا چونکہ یہ تابعین اس وقت اپنے آپ کو شیعہ کہلاتے تھے اسی لئے امام نے بھی ان کے لئے وہی لفظ استعمال کیا۔ مگر بعد میں ان تابعین نے اپنا نام تبدیل کر کے یہ نام پسند کیا اہل سنت وجماعت

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں شیعہ کربلا میں امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوئے ہیں بتاؤ کوئی سنی بھی شہید ہوا ہے

۱ - اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ ۱۹۱ ذکر حسینؑ
۲ - اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر صفحہ ۴۳ ذکر حسینؑ
۳ - اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ مروج الذہب جلد ۳ صفحہ ۶۴
۴ - اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۳۵۸ سنہ ۹۱
۵ - اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الطوال صفحہ ۲۶۰

البدایہ کی عبارۃ } ورد علینا الحسین بن علی و ثمانیہ عشر من اهل بیتہ وستون رجلا من شیعتہ

ترجمہ: فوج یزید کا افسر یزید کو شہادت امام پاک کے بعد یوں رپورٹ پیش کرتا ہے کہ حسینؑ بن علیؑ اور ۱۸ افراد ان کے اہل بیت سے اور ۶۰ عدد ان کے شیعہ ہمارے پاس پہنچے جن کو ہم نے تمہاری حکم عدولی کے باعث قتل کر دیا۔

نوٹ:

ارباب انصاف شیعہ لوگ امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوئے ہیں اور ہر زمانہ میں آل نبیؐ کے عظمت کے پرچار میں شہید ہوتے رہے ہیں اور سنی احباب کی قربانی بھی آل نبیؐ کے ساتھ ملاحظہ ہو کہ انھوں نے آل نبیؐ کا ساتھ چھوڑ کر پھر اپنا نام بھی تبدیل کر لیا۔ بجائے شیعہ کہلانے کے اپنے مذہب کا نام رکھا اہل سنۃ و الجماعۃ۔

مولانا محمد علی کی توپ کا شیعہ کے خلاف ایک اور گولہ

ارباب انصاف مولانا موصوف نے یہ روایت بھی شیعوں کے خلاف پیش کی ہے کہ ایک موقع پر امام حسنؑ نے فرمایا تھا کہ معاویہ ان لوگوں سے میرے بہتر ہے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انھم لی شیعۃ ابتغوا قتلی کہ وہ میرے شیعہ ہیں اور وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مولانا موصوف کا اس روایت سے مقصد یہ ہے کہ جو شخص امام کے قتل کا ارادہ رکھے وہ شیعہ نہیں ہے اور ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ وہ شیعہ نہیں ہے حقیقت میں کیا ہے اس کی وضاحت محدث دہلوی کرتے ہیں۔

جواب:

محدث دہلوی کا اقرار کہ ابتدا میں کچھ سنی شیعوں کے لباس میں تھے

کتاب اہل سنت تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۱۱ میں محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ فرقہ سنیہ درزمان سابق بشیعہ ملقب بودن الخ کہ فرقہ سنیہ پہلے زمانہ میں ملقب شیعہ سے ملقب تھے۔

ارباب انصاف شاہ صاحب نے وضاحت فرما دی ہے کہ پہلے زمانہ میں اہل سنت وجماعت کا اپنا کوئی نام نہ تھا اور جھوٹ موٹ سے یہ لوگ شیعہ بنے پھرتے تھے اور صحیح شیعوں میں مل کر اولاد رسول کے قتل کا ارادہ کرتے تھے اور ان کا مال لوٹتے تھے۔ جب امام حسنؑ نے طاغیہ شام سے جنگ کا ارادہ فرمایا تھا تو ان لوگوں نے امام کو قتل کا ارادہ کیا تھا۔ پس امام حسن نے ان کی مذمت فرمائی اور ان لوگوں نے اپنا نام اہل سنت وجماعت رکھ لیا آج تک اسی نام پر قائم ہیں۔

شیعوں کی توہین کے لئے مخالف کی توپ کا ایک بڑا گولہ

بریلوی اور دیوبندی ملاں اس خیانت علمی کا بھی ارتکاب کرتے ہیں کہ قرآن پاک سے ان آیات کو جمع کر دیتے ہیں جن میں لفظ شیعہ کی جمع شِیَعًا یا اشیاع آئی ہے اور اس کا ترجمہ مفرد کر کے خیانت کرتے ہیں اس کے دفاع کے لئے علماء اہل سنت کے مترجم قرآنوں کی طرف رجوع کیا جائے اور اس جگہ ان نواصب کا علمی غرور توڑنے کے لئے جواب کا ہم تذکرہ کر کے اہل اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

لفظ رب۔ اور الٰہ مفرد۔ ہیں توحید پہ دال ہیں اور ان کی جمع ارباب۔ اور الٰہۃ شرک پہ دال ہے

۱۔ ارباب متفرقون خیر ام اللہ الواحد القہار

کیا متفرق اور زیادہ ارباب بہتر ہیں یا ایک رب بہتر ہے۔

۲۔ لا تتخذوا الٰہین اثنین انما ھو الٰہ واحد النحل آیت

دو خدا مت بناؤ ذات حق ایک خدا ہے۔

۳۔ أتتخذ اصناما آلھۃ ۔ الانعام آیت ۷۴

کیا تو بتوں کو خدا مانتا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف ان آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ رب یا لفظ الٰہ جو مفرد ہیں سچے خدا پر دلالت کرتے ہیں۔ مگر جب ان کی جمع ارباب اور الٰہۃ بن جائے تو پھر معنی یہ ہوتا کہ جھوٹے خدا۔

اسی طرح لفظ شیعہ جب مفرد ہو تو علیؑ کے شیعہ اور نبیؐ کے شیعہ پر بولا بولا جاتا ہے ابراہیم نبی کا نام ہوتا ہے موسیٰ کے پیروکاروں پر بولا جاتا ہے مگر جب اس کی جمع استعمال ہو اور وہ

اچھے لوگوں میں استعمال نہ ہو تو اس کا وہی حساب بنے کا جو لفظ آلہۃ کا ہے جس طرح لفظ آلہۃ کا اطلاق جھوٹے خدا پر بھی ہوتا ہے مگر اس استعمال سے اس کے مفرد الہ کی شان میں فرق نہیں آتا اسی طرح اگر لفظ شیعؑ یا اشیاع کا استعمال غلط لوگوں میں ہو تو اس کے مفرد شیعہ کی شان میں کوئی فرق نہیں آتا۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو لفظ معاویہ کو لے لیں۔ معاویہ لفظ کا ایک معنی یہ ہے کہ بھو نکنے والی کتی اور ایک معنی اس کا یہ بھی ہے کہ معاویہ اہل سنت کے پانچویں امام کا نام بھی ہے اسی طرح اگر کسی جگہ لفظ شیعہ بھی اچھے معنی میں استعمال نہ ہو تو شیعان علی کی شان میں کوئی فرق نہیں پڑتا

پس آیات قرآن جن میں لفظ شیعا یا اشیاع آیا ہے ان میں دلیل شیعوں کے خلاف درست نہیں۔

اعتراض:

شیعہ میں حرف شین ہے اور شر میں بھی حرف شین ہے پس جہاں شیعہ ہیں وہاں شر ہے۔

جواب:

عائشہ میں بھی حرف شین ہے اور شر میں بھی شین۔ نوٹ: ارباب انصاف امیر المؤمنین علی کے حب دار علیؑ کے شیعہ ہیں اور ہم تمام اہل سنت کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ قرآن اور صحیح حدیث سے علیؑ کے شیعہ کی مذمت دکھائیں

جمع اور مفرد کے چکر میں لوگوں کو الجھا کر ثلثہؓ کی مصنوعی خلافت کی ہلتی ہوئی چولوں کو پکڑ نہیں سکتی

ارباب انصاف مولانا محمد علی نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ شیعہ کی جمع شیعا آئی ہے اور قرآن پاک میں شیعا کی مذمت آئی ہے اور جمع کی مذمت ہے تو مفرد بھی مذموم ہوگا۔

جواب ملاحظہ

ہم اپنے معاصر کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ لفظ رب مفرد ہے اس کی جمع ارباب ہے اور لفظ الہ مفرد ہے اس کی جمع الھۃ ہے۔ جس طرح رب اور الہ مفرد ہیں اور لائق مدح ہیں اور ان کی جمع ارباب اور الھہ اچھی نہیں ہیں اسی طرح لفظ شیعہ مفرد ہے اور اچھا ہے اور اس کی جمع شیعاً اچھی نہیں ہیں۔

جواب دوم

۱۔ یہ آیت حافظ جی نے شیعوں کے خلاف پیش کی ہے کہ ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعاً کہ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ہو گئے مختلف گروہ ملاں موصوف نے اس کے ترجمہ میں اپنے بزرگوں والی خیانت کی ہے اور وکانوا شیعاً کا ترجمہ لکھا ہے وہ شیعہ گروہ تھے۔ لعنۃ اللہ علی الکذبین۔ کتاب اہل سنت اعلام الموقعین صفحہ ۲۲۱ مطبوعہ مصر میں علامہ ابن قیم لکھتے ہیں کہ ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعا وھؤلاء ھم اھل التقلید کہ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا ہے

اور ہو گئے ' اور مختلف گروہ اہل سنت تقلید میں چار گروہ ہیں۔ حنفی مالکی ۔ شافعی حنبلی پس یہ آیت اہل سنت مقلدین کی مذمت میں ہے اور انھوں نے شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ بھی کیا ہے۔

(۲) ان فرعون علا فی الارض وجعل اھلھا۔ ملاں موصوف نے اس آیت کے ترجمہ میں بھی پہلے کی طرح خیانت علمی کی ہے کہ فرعون نے لوگوں کو شیعہ کر دیا۔ جھوٹے کا منہ کالا اور سچے کا بول بالا ۔ عالم اہل سنت شاہ رفیع الدین نے اس کا یہ ترجمہ کیا ہے کہ فرعون نے لوگوں کو فرقے مختلف کر دیا اور ہم کہتے ہیں کہ شیعہ تو ایک فرقہ ہے اور اہل سنت چار ہیں حنفی مالکی وغیرہ پس یہ آیت تو اہل سنت کی مذمت کرتی ہے

(۳) ثم لننزعن من کل شیعۃ اس آیت کا ترجمہ بھی ملاں موصوف نے غلط کیا ہے بیضاوی شریف میں کل شیعت کا معنی لکھا ہے ۔ من کل امۃ ۔ یعنی ہر گروہ سے خلاصہ تراجم اہل سنت کی طرف رجوع کیا جائے

بلال گنجی محدث کا شیعوں پر غلو کا الزام

مولانا محمد علی نے اس پر بہت زور دیا ہے کہ کچھ لوگ حضرت کی شان میں غلو کرتے ہیں اور آنجناب کو حد سے بڑھاتے ہیں اور وہ غلط ہیں اور کچھ عبارات نقل کر کے شیعوں پر طنز کی ہے ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ شیعہ لوگ مولا علیؑ کو نہ ہی خدا مانتے ہیں اور نہ ہی نبی مانتے ہیں۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ مولا علیؑ نبی کریمؐ کے جانشین تھے اور خلیفہ بلا فصل تھے۔ البتہ سنیوں نے مولا علیؑ کو خدا مانا ہے۔

مناظر اہل سنت شاہ عبدالعزیز مولیٰ علیؑ کے خدا اور مشکل کشا اور مظہر العجائب والغرائب ہونے کی گواہی دیتا ہے

ثبوت ملاحظہ

کتاب اہل سنت تحفہ اثنا عشریہ ص۴

وبعض کلمات مرتضوی راکہ در حالت سکر و غلبہ حال کہ اولیاء اللہ را بیبا شدہ مثل انا حی لا یموت انا باعث من فی القبور انا مقیم القیامۃ ، از آنجناب سر بزدہ بود

ترجمہ :

حالت مستی اور غلبہ میں جو اولیاء اللہ کا ہوتا ہے اس میں حضرت علیؑ فرمایا ہے کہ میں زندہ ہوں جو کبھی مرے گا نہیں اور میں قبروں سے مردوں کو اٹھانے والا ہوں اور میں قیامت برپا کرنے والا ہوں۔

(۲) تحفہ اثنا عشریہ ص ۱۲۵ باب اہل سنت

رجوع بجناب مشکل کشائے دارین یعنی جناب ابوالحسنین آوردند وکرامت آن مظہر العجائب والغرائب ظہور فرمود

ترجمہ : اہل سنت نے دونوں جہاں کے مشکل کشا ابوالحسنین کی طرف رجوع کیا اور اس مظہر العجائب والغرائب کی کرامت ظاہر ہوئی۔

نوٹ : ارباب انصاف مذکورہ صفات کی نسبت سنی مناظر نے حضرت علیؑ کی طرف دی ہے اور اگر یہ نسبت غلو ہے تو سنی مناظر بھی غالی ہو کر لعنتی اور دوزخی ہو گیا۔

مولوی محمد علی کا محب مفرط اور بغض مفرط سے شیعوں کی توہین کر کے اپنے پریشان دل کو سہارا دیا ہے

ارباب انصاف شیعہ کتابوں میں ایسی روایات آتی ہیں کہ جن میں لکھا ہے کہ ائمہ اہل بیت نے فرمایا ہے کہ ہماری شان کو نہ ہی حد سے گھٹائیں اور نہ ہی حد سے بڑھائیں۔ اور ہم شیعہ علیؑ اپنے اماموں کے اس فرمان کو سر آنکھوں پر قبول کرتے ہیں۔

معاویہ نے علیؑ کو سب و شتم کر کے اپنے دشمن علیؑ ہونے کا ثبوت دیا ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ص ۳۳۲ ج ۲ باب مناقب علیؑ

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ

مسلم شریف میں لکھا ہے کہ معاویہ نے سعد بن ابی وقاص کو حکم دیا کہ تو علیؑ کو گالیاں دے جب اس نے انکار کیا تو معاویہ نے کہا ما منعک ان تسب ابا تراب کہ ابو تراب کو گالیاں دینے سے آپ کو کون سا مانع ہے

نوٹ: ارباب انصاف اس موضوع پر ہماری کتاب معاویہ کی خاندان نبوت پر وہ تبرا بازی ملاحظہ فرمادیں۔ طاغیہ شام مبغض مفرط کا فرد کامل ہے اور دشمن علیؑ کو حافظ محمد علی اپنا پانچواں امام مانتے ہے افسوس مثل ہے لا تامن الهرة عن اللحم والكلب عن المحظم جس طرح کتا ہڈی کی حفاظت نہیں کرے گا یہ ناصبی ملاں دین کا محافظ نہیں ہوگا۔

بلال گنجی محدث کا ابراہیم کے علیؑ کا شیعہ ہونے پر اعتراض

جواب :

کہاوت مشہور ہے کہ جٹ کی جانے لونگاہ دا بھا

اس گیارہویں شریف کے ختم پڑھنے والے کو امام الاولیا کی شان کا کیا پتہ - ان من شیعتہ لابراھیم کی ضمیر میں تین قول ہیں پہلا قول یہ ہے کہ اس ضمیر کا مرجع نوح نبی ہے اور معنی آیت کا یہ ہے کہ نوح نبی کے طریقہ اور دین پر تھا ابراہیم نبی بھی اور دوسرا قول یہ ہے ضمیر کا مرجع محمد مصطفیٰ ہے اور تسلی کے لئے اہل سنت کتب تفسیر کبیر، تفسیر فتح القدیر اور تفسیر قرطبی -

سورہ الصافات آیت ۸۴ شیعۃ کی تفسیر دیکھیں ان میں لکھا ہے کہ ان من شیعتہ ای من شیعتہ محمد کہ ابراہیم نبی محمد مصطفیٰ کے شیعوں سے تھا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ امنہ کان علی منھاجہ و دینہ کہ ابراہیم نبیؑ محمد مصطفیٰ کے طریقہ پر تھا اور علی مرتضیٰ اور محمد مصطفیٰ کا طریقہ ایک ہے پس جو محمد کا شیعہ ہے وہ علی کا شیعہ ہے اور جو علی کا شیعہ ہے وہ محمد شیعہ ہے اور تیسرا قول تفاسیر شیعہ میں ہے کہ ابراہیمؑ نبی علیؑ کے شیعہ سے تھے - چونکہ علیؑ اور محمدؐ کا دین ایک ہے پس جو علیؑ کا شیعہ ہے وہ محمد کا شیعہ ہے -

نوٹ : اہل سنت جواب دیں کہ محمدؐ کے شیعہ جو تمہاری کتابوں میں لکھا ہے وہ کون ہیں کیونکہ تم لفظ شیعہ سے یوں دور بھاگتے ہیں جیسے کوا سنڈوق سے - یا منافقین ایمان سے -

علی کی شان پڑھ کر محمد علی ناصبی کا جگر پھٹ گیا

ارباب انصاف شیعہ کتب میں یہ روایات موجود ہیں کہ علیؑ کی ولایت کو ہر شئی کے سامنے پیش کیا گیا حتیٰ کہ انبیاء کے سامنے بھی اور جس نے فوراً قبول کیا خدا نے ان کو مقربین کا رتبہ عطا کیا۔ علیؑ کی اس شان کو پڑھ کر اس ناصبی ملاں کا جگر پھٹ گیا۔

جواب :

ارباب انصاف یہ شان ہمارے مولا علیؑ کی کتب اہل سنت میں بھی لکھی ہے تفسیر غرائب القرآن پارہ ۲۵ سورہ الزخرف آیت ۴۵ میں لکھا ہے کہ نبیؐ کریم نے شب معراج انبیاء سے پوچھا کہ تم کس چیز پر مبعوث ہوئے ہو سب نے یہ جواب دیا کہ علی ولایتک و ولایت علی بن ابی طالب کہ خدا نے ہم سے آپکی ولایت اور علیؑ کی ولایت کا اقرار لیا۔

نوٹ :

ارباب انصاف اس ناصبی مولانا نے اپنی کتاب شیعہ مذہب ص۴۸ میں میری قوم شیعہ کو خطاب کیا ہے۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

ارباب ہم بھی حق رکھتے ہیں کہ اس ناصبی کو خطاب کریں کہ بے حیا باش ہر چہ خواہی کن تمہاری بے انصافی کی حد ہے کہ تم مولا علیؑ کے ان فضائل کو بھی نہیں مانتے جن کو تمہارے علماء خود لکھ گئے تم گیارہویں والے کے قصیدے پڑھا کرو جو تم احناف کو مسلمان ہی نہیں سمجھتا۔ ایک تقریظ التعارف مصنف میں لکھا ہے کہ آپ کی ماں بہت زیادہ گیارہویں پکاتی تھی او بے شرم ملاں کبھی تم نے بنجھر مصطفیٰ اور علیؑ مرتضیٰ کی گیارہویں بھی پکائی ہے۔

شیعان علیؑ کو جنت کی خوشخبری نبیؐ پاک کی زبانی

۱- الصواعق المحرقہ صہ ۹۹ آیت ۱۱ فضائل اہل بیت - ابن حجر مکی
۲- کنوز الحقائق صہ ۱۴۹ حرف الشین مؤلف عبدالروف منادی
۳- نور الابصار صہ ۷۰ فصل مناقب علیؑ م مومن شلبنجی -
۴- کفایت الطالب در مناقب علی بن ابی طالب صہ ۲۴۶ صہ ۶۲
۵- ارجح المطالب صہ ۸۰ باب ۲ م عبید اللہؒ حسنی -
۶- تذکرہ خواص الامہ صہ ۳۱ ب ۲ م سبط ابن جوزی حنفی
۷- مناقب خوارزمی فصل ۹ صہ ۶۲ - فصل ۱۷ صہ ۱۸۶
۸- فرائد السمطین صہ ۱۵۶ باب ۳۱
۹- تاریخ مدینہ دمشق ترجمہ امام علی صہ ۴۴۲ م ابن عساکر
۱۰- مناقب لابن مغازلی صہ ۲۹۳ صہ ۲۹۶
۱۱- مقتل الحسین صہ ۳ مقدمہ کتاب
۱۲- فصول المہمہ صہ ۱۲۳ فصل فی مناقبہ مولف ابن صباغ مالکی -
۱۳- اسعاف الراغبین صہ ۱۵۸ م محمد بن علی الصبان -
۱۴- ذخائر العقبیٰ صہ ۹۰ مولف محب الدین احمد بن عبداللہ
۱۵- تفسیر فتح القدیر صہ ۴۶۴/۵ آیت خیر البریہ
۱۶- تفسیر در منثور صہ ۳۷۹/۶ آیت ہم خیر البریہ
۱۷- تفسیر طبری پ ۳ سورہ البینہ آیت خیر البریہ
۱۸- کنز العمال صہ ۴۰۳/۶ کتاب الفضائل -

درمنشور کی عبادت فاقبل علیؑ فقال رسول اللہ والذی نفسی بیدہ ان ھذا و شیعتہ لھم الفائزون یوم القیامۃ ونزلت ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات اولئک ھم خیر البریۃ

ترجمہ : ایک مرتبہ حضرت علیؑ نبی پاک کے پاس آئے تو آنجنابؐ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تحقیق یہ علیؑ اور اس کے شیعہ قیامت کے دن نجات پائیں گے اور اس فرمان نبی کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ خیر البریہ ہیں ۔

سپاہ صحابہ والے جن کو برا بکتے ہیں نبیؐ ان کو جنت کی بشارت دیتے ہیں

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ۔ شیعان علیؑ کے جنتی ہونے کا ثبوت ۱۸ عدد کتب اہل سنت سے میں نے آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے ان اٹھارہ کتابوں میں مضمون بوجود عبارات کے اختلافات کے یہی ہے کہ شیعہ جنتی ہیں اور اگر نواصب اس حدیث پر کسی قسم کا کوئی اعتراض کریں تو ہمارا جواب یہ ہے کہ تمہارے بڑوں کی کیا مجبوری تھی کہ انھوں نے شیعوں کے جنتی ہونے کی حدیثیں گھڑی ہیں اور ان احادیث کی روشنی میں ہمیں کسی ملاں یا مولانا کی حمایت کی ضرورت نہیں ہے ۔ ع حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

ع نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

سگہائے بنو امیہ کی بھونک کی ہمیں پرواہ نہیں ۔

شیعان علی کے لئے روز قیامت کامیابی کی بشارت

کفایۃ الطالب لگی عبادت ص ۲۴۶ عن جابر قال کنا عند النبی فاقبل علی بن ابی طالب فقال النبی فقد اتاکم اخی ثم التفت الی الکعبۃ فضربها بیدہ ثم قال والذی نفسی بیدہ ان ھذا وشیعتہ لھم الفائزون یوم القیامۃ

ترجمہ:

حضرت جابر صحابی فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم کے پاس تھے کہ حضرت علیؑ تشریف لائے اور نبیؐ کریم نے فرمایا کہ تمہارے پاس میرا بھائی آرہا ہے پھر آنجناب کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کعبہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تحقیق یہ علیؑ اور اس کے شیعہ قیامت کے دن ہی کامیاب ہوں گے۔

اہل سنت احباب کو دعوت فکر اور نواصب بھی توجہ کریں

ناصبی یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل علامہ صاحبان کو چیلنج ہے کہ ہمیں وہ اپنی صحاح ستہ میں کوئی فرمان رسول اللہ دکھائیں کہ آنجناب نے فرمایا ہو کہ ابوبکر یا عمر یا عثمان یا معاویہ اور اس کی پارٹی عقیدتمند اور انکے پیروکار قیامت کے دن کامیاب ہوں گے اور اگر یہ ثبوت وہ نہیں دکھا سکتے تو پھر عقلمند کو چاہیے کہ وہ ان مساکین یعنی بیچارے صحابہ کی جان چھوڑ دے کیونکہ صحابہ کی صرف اتنی ہی وقعت ہے کہ

ع اگلہ لین آئی اور بن گئی گھر والی

نبی کریمؐ کا علیؑ اور ان کے شیعوں سے حوض کوثر پر ملاقات کا وعدہ کرنا

مناقب خوارزمی میں عن علیؑ قال حدثنی رسول اللہ انت وشیعتک
کی عبارت ہے وموعدی وموعدکم الحوض اذا جاءت الامم الخ
حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ نبیؐ پاک نے مجھ سے فرمایا تھا کہ آپ سے
اور آپ کے شیعہ سے حوض کوثر پر میرا ملاقات کا وعدہ ہوا

سنی احباب اور حزب الاحناف سے برادرانہ اپیل

ارباب انصاف ہم اپنے تمام سنی بھائیوں کو دیانت اور انصاف کا
واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ تم نے ہمارے سامنے صحابہ کا رٹا لگا رکھا ہے
تمہاری صحاح ستہ میں باب الحوض یا کتاب الحوض موجود ہے اور خدا گواہ
ہے کہ اس میں یہ حدیث لکھی ہے کہ قیامت کے دن کچھ اصحاب النبی حوض
کوثر پر پہنچیں گے اور فرشتے ان کو دور ہٹائیں۔
ع بڑے بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے۔ نبی کریم ان
اصحاب کی سفارش ان الفاظ میں کریں گے کہ اصحابی یا اصیحابی۔ آواز قدرت
آئے گی انھم ارتدوا بعدک کہ یہ لوگ تمہارے بعد مرتد ہو گئے تھے
برائے مہربانی اے اراکین سپاہ صحابہ یا تو ان روایات کو صحاح ستہ سے
نکال دو اور ان مرتد اصحاب کی کم سے کم ہمیں لسٹ ہی بھجوا دیں۔
علی اور اس کے شیعہ سے تو نبی کریم نے حوض کوثر پر ملاقات کا وعدہ
فرمایا ہے اور اصحاب حوض سے دور ہٹائے جائیں گے۔ عقل مند علیؑ کا
شیعہ بنے گا اور صحابہ کا ساتھ نہیں دے گا۔

علی کے شیعوں کے لئے بخشش اور مغفرت کی بشارت

صواعق محرقہ کی عبادت } واخرج الدیلمی یاعلی ان اللہ قد غفر لک ولذریتک وولدک ولاھلک ولشیعتک ولمحبی شیعتک فابشر۔

ترجمہ: نبی کریم نے فرمایا کہ اے علی اللہ نے آپ کو اور تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد کو بخشش دیا ہے اور تمہارے شیعوں کو اور ان کے دوستوں کو بھی بخشش دیا ہے اس چیز کی تمہیں خوشخبری ہو۔

نبی پاک اور مولا علی کے دائیں بائیں شیعہ ہی داخل جنت ہوں گے

صوعق کی عبادت } اخرج احمد فی المناقب قال النبی لعلی اما ترضی انک معی فی الجنۃ والحسن والحسین وذریتنا خلف ظھورنا وازواجنا خلف ذریتنا۔ وشیعتنا عن ایماننا وشمائلنا۔

ترجمہ: نبی پاک نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم اور حسن اور حسین میرے ساتھ جنت میں ہوں گے اور ہماری ذریت ہمارے پیچھے پیچھے ہو گی اور ہماری ازواج ہماری ذریت کے عقب میں ہو گی اور ہمارے شیعہ ہمارے دائیں اور بائیں ہوں گے۔

نوٹ: بقول میر صاحب ازواج کا صاحب اولاد ہونا ضروری ہے۔ خیر ارباب انصاف یہ مذکورہ شان ابوبکر عمر عثمان، معاویہ کو نصیب نہیں ہوئی حدیث میں یہ رتبہ مولی علی اور ان کے شیعوں کا ہے

علماء اہل سنت کا اقرار کہ شیعہ بھی ایک اسلامی فرقہ ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف ص۵۲، ذکر فرق

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الاصول ص۲۲ ج۲ ط مصر ابن اثیر

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب سبیل الوحدۃ ص۱۴۵ ط مصر عبد الفتاح

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب مجلۃ الفیصل العدد ۳۰ ص ۲۴ ط ۱۹۷۹

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب دفاع عن العقیدہ والشریعہ ص۲۶۴

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ الاہرام السنہ ۱۰۳ العدد ۳۳۹۳۲

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب جریدہ الاہرام قاہرہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۵ء

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب شیعہ اور سنی ص۲۶

۹- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ مذاہب اسلامیہ ص۲۹

۱۰- اہل سنت کی معتبر کتاب تبسیط العقائد الاسلامیہ ص۳۰

۱۱- اہل سنت کی معتبر کتاب اصول الفقہ ص۳۱ م احمد ابراہیم -

۱۲- اہل سنت کی معتبر کتاب الحقائق الخفیہ عن الشیعہ الفاطمیہ ص۱۰۳

شرح مواقف کی عبادت ص۵۲ { من الفرق الاسلامیہ الشیعہ ای والذین شایعوا علیا رضی اللہ وقالوا انہ الامام بعد رسول اللہ بالنص اما جلیا واما خفیاً واعتقدوا ان الامامۃ لا یخرج عنہ وعن اولادہ

ترجمہ - اسلام کے بڑے فرقوں سے دوسرا فرقہ شیعہ ہے اور شیعہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے علی علیہ السلام کی پیروی کی ہے اور وہ اس امر کے قائل ہیں کہ بعد رسول علیؑ امام حق ہے ساتھ نص جلی ہو یا خفی اور ان کا یہ

یہ اعتقاد ہے کہ امامت علی سے ہو اور اولادِ علی سے باہر نہیں جا سکتی

نوٹ: اس بحث کو ہم نے اپنی کتاب کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب کیا شیعہ مسلمان ہیں میں۔ تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

جامع الاصول کی عبارت } علامہ مجد الدین ابن اثیر جزری فرماتے ہیں۔
المذاہب المشہورۃ فی الاسلام التی علیہا مدار المسلمین فی اقطار الارض وھی مذہب الشافعی وابی حنیفہ ومالک واحمد ومذہب الامامیہ

ترجمہ: اسلام کے وہ مشہور مذاہب جن پر روئے زمین کے کل اطراف میں مسلمانوں کا دارومدار ہے۔ پانچ ہیں۔ مذہب شافعی مذہب ابو حنیفہ مذہب احمد بن حنبل، مذہب امامیہ۔

فی سبیل الوحدہ کی عبارت } علامہ عبد الفتاح عبد المقصود مصری لکھتے ہیں
ان فی عقیدتی ان الشیعۃ لعم وجھۃ الاسلام الصحیحۃ ومرائۃ الصافیہ والتاریخ شاھد علی ما قدمہ الشیعہ من الخدمات الکبیرہ فی میادین الدفاع عن العقیدہ الاسلامیہ

ترجمہ: میرا عقیدہ ہے کہ شیعہ اسلام کا صحیح رخ اور اسلام کا صاف شفاف آئینہ ہیں اور تاریخ گواہ ہے کہ عقیدہ اسلام کی حفاظت کے میدانوں میں شیعوں نے کس قدر بڑی سے بڑی قربانیاں پیش کی ہیں وہ دن دور نہیں جب کہ تمام اسلامی مذاہب ایک سٹیج پر جمع ہو جائیں گے۔

مجلۃ الفیصل کی عبارت } ڈاکٹر عمر فروخ لکھتے ہیں۔
فی الاسلام مذاہب المالکی والحنفی والشافعی والحنبلی والجعفری وتجمیع ھذا المذاہب فی الاسلام ابواب اجتہاد

ترجمہ: اسلام میں متعدد مذاہب ہیں۔ مالکی حنفی، شافعی حنبلی اور جعفری اور یہ تمام مذاہب الاسلام میں اجتہاد کے دروازے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف ہمارے پیش کردہ حوالہ جات اہل سنت کے جوتے ہیں جو سپاہ صحابہ کے منہ پہ پڑے ہیں۔

امام شلتوت کا فتویٰ کہ عام مسلمانوں کی طرح شیعہ بھی ایک بڑا اسلامی فرقہ ہے

بکتاب شیعہ اور ان مذہب الجعفریہ المعروف بمذ سنی کی عبارت ہے الشیعہ الاثنی عشریہ یجوز التعبد بہ شرعاً کسائر مذاہب اهل السنۃ فینبغی للمسلمین ان یعرفوا ذلک وان یتخلصوا من العصبیۃ لغیر الحق لمذاہب معینۃ فما کان دین اللہ وما کانت شریعتہ بتابع لمذہب معین او مقصورۃ علی مذہب فالکل مجتہدون مقبولون عند اللہ منقول از مجلۃ الضحیٰ دار الاسلام مصر قاھرہ

ترجمہ: مذہب جعفری جو مذہب شیعہ اثنا عشری کے نام سے مشہور ہے یہ بھی ایک ایسا مذہب ہے کہ جسے اہل سنت کے دوسرے تمام مذاہب کی طرح بحکم شریعت اختیار کیا جا سکتا ہے اور مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس حقیقت کو سمجھیں اور کسی مذہب کے ساتھ ناحق عصبیت سے پرہیز کریں اور اللہ کی شریعت اور اللہ کا دین کسی خاص مذہب کے تابع نہیں ہے اور ان سب کا اجتہاد اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے

نوٹ: ارباب انصاف آپ نے دیکھا کہ جن اہل سنت علماء نے شیعہ کی کتابوں کا دیانت سے مطالعہ فرمایا ہے وہ شیعان علی کی عظمت اور سچائی کی گواہی

ڈنکے کی چوٹ پر دے رہے ہیں۔

امام اہل سنت امام ابو محمد زہرہ کا فتویٰ کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے

تاریخ مذاہب اسلامیہ کی عبارت } اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ المذاہب اسلامیہ صفحہ ۳۹ مولف ابو محمد زہرہ منقول از مجلس المختار الاسلامی مصر قاہرہ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے اگرچہ فرقہ سبائیہ کو جو حضرت علی کو اللہ سمجھتا ہے ہم نے خارج از اسلام قرار دیا ہے لیکن شیعہ تو مسلمان فرقوں میں شامل ہیں نیز ہم سب جانتے ہیں کہ شیعہ اثنا عشریہ بھی سبائیہ کو کافر سمجھتے ہیں ابن سبا بھی ایک موہوی شخصیت تھی اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ شیعہ جو کچھ کہتے ہیں وہ قرآنی نصوص اور احادیث نبوی کی رو سے کہتے ہیں۔

امام اہل سنت شیخ حسن ایوب کا فتویٰ کہ اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے

تبسیط العقائد الاسلام کی عبادت } اہل سنت کی معتبر کتاب تبسیط العقائد الاسلامیہ صفحہ ۳۰ مولف علامہ شیخ حسن ایوب لکھتے ہیں اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے۔ شیعوں کی بھی مختلف اقسام ہیں ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ میانہ رو لوگوں نے علیؑ بن ابی طالب کی تفضیل پر اکتفا کی اور باقی اصحاب کی تکفیر و تفسیق سے اجتناب کیا ہے

امام شلتوت اور ابو زہرہ کے استاد احمد کا فتویٰ

کہ شیعہ امامیہ بھی سچے مسلمان ہیں

اصول الفقہ کی عبارت } اہل سنت کی معتبر کتاب اصول الفقہ صا۳ ام احمد ابراہیم لکھتے ہیں۔ شیعہ امامیہ مسلمان ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں جو کچھ محمد عربی لائے ہیں ان پر بھی وہ ایمان رکھتے ہیں اور ان کا مذہب وہی ہے جو بلاد فارس میں رائج ہے۔

محمد حسن اعظمی کا فتویٰ کہ شیعہ کا کوئی عقیدہ کفر نہیں

الحقائق کی عبارت } شیعہ امامیہ اثنا عشریہ توحید کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ایک ہے وہ صمد ہے لم یلد و لم یولد ہے اس جیسا کوئی نہیں ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کی طرف سے آئے ہیں تمام رسولوں نے سچ بولا ہے اور ان چیزوں کی معرفت وہ دلیل و برہان سے واجب سمجھتے ہیں ان میں تقلید جائز نہیں سمجھتے ہیں اور تمام انبیا اور رسل پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ انبیاء جو کچھ اللہ کی طرف سے لائے ہیں اس کو حق جانتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ حضرت علیؑ اور ان کے گیارہ فرزند علیہم السلام خلافت کے لئے ہر ایک سے احق ہیں اور فاطمہ زہرہ سلام اللہ علیہا عالمین کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔

اگر یہ لوگ اپنے عقیدہ میں صائب اور حق پر ہیں تو فبہا ورنہ یہ عقیدہ نہ کفر کا سبب بن سکتا ہے اور نہ فسق کا۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو شیعوں کے مسلم اور اہل ہونے کا ثبوت ملاحظہ ہو

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی ص ۳۵

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب التمہید فی التوحید ص م ابو الشکور سلمی

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت ص م بحر العلوم عبدالعلی

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار شرح تنویر الابصار

۵- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص شرح ہدایہ

۶- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۴۵۹/۱۴ فصل ۹

۷- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۵/۱ ذ - ابان بن تغلب

۸- اہل سنت کی معتبر کتاب اسلامی انسائیکلو پیڈیا ص ۲۴۳/۲

نوٹ:

ایک سے پانچ تک کتابوں کا حوالہ فتاوی عبدالحی سے لیا ہے متوجہ رہیں شرح مسلم الثبوت } مولانا عبدالحی اپنے فتاوی میں نقل کرتے ہیں بحر العلوم عبدالعلی نے فرمایا ہے والصحیح عند الحنفیہ ان الروافض لیسو بکفار کہ صحیح فتوی حنفیہ کے نزدیک یہ ہے کہ روافض (شیعہ) کفار نہیں ہیں۔

نوٹ: اس عبارت میں لفظ صحیح بھی موجود ہے یعنی اگر اس کے خلاف بھی اگر فتوی ہے تو وہ صحیح نہیں ہے مخالف سے مناظرہ میں لفظ صحیح کا مطالعہ کریں فتاوی عبدالحی } منقح اور قول مفتی و مرجح یہ ہے کہ جو شیعہ منکر ضروریات دین نہ ہوں گو سب صحابہ کرتے ہیں وہ فاسق ہیں کافر کی عبادت } نہیں ذبیحہ ان کے ہاتھ کا حلال ہے حرام نہیں ہے ان کو رشتہ دینا لینا بھی جائز ہے

شیعوں کے ساتھ رشتے کرنے جائز ہیں

فتح القدیر اور در مختار کی عبارت } فمقتضى الوجه حل مناكحتهم لان الحق عدم تكفير اهل القبلة

عبد الحی نقل کرتے ہیں کہ شیعوں سے رشتے کرنا جائز ہیں۔ کیونکہ حق مذہب یہ ہے کہ اہل القبلہ کو کافر نہ قرار دیا جائے۔

انسائیکلو پیڈیا کی عبارت } شیعہ اسلام کا ایک بہت بڑا فرقہ ہے۔

شیعہ اسلام کے بڑے فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے۔

نوٹ:

شرح مواقف کی عبارت بھی ساتھ ملائیں من الفرق الاسلامیہ الشیعہ کہ اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ اور مذہب شیعہ ہے جامع الاصول کی عبارت بھی ساتھ ملائیں کہ مذاہب اسلامیہ میں ایک مذہب امامیہ شیعہ ہے تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت ساتھ ملائیں کہ، اصحاب، مہاجرین، انصار تابعین، روساء مذہب اہل سنت شیعہ تھے خصوصاً ابو حنیفہ امام اعظم بھی شیعہ تھے۔ قرآن پاک کو دیکھیں ابراہیم نبی بھی شیعہ تھے۔

ارباب انصاف جن ملاناں صاحبان نے شیعوں کے خلاف فتوے دے کر اپنے دین، دیانت کو برباد کیا انھوں نے لگ انصاف کو کند چھری سے ذبح کیا ہے۔

اگر ان فتاوی پر ہی دار و مدار اسلام اس کا ہے تو امام اعظم کا کیا بنے گا اگر شیعہ کافر ہے تو سر فہرست امام اعظم بھی کافر ہے۔

علماء اہل سنت کا شیعہ راویان حدیث سے روایات کا لینا شیعوں کے اہل اسلام ہونے کا ٹھوس ثبوت ہے

فتح الباری } ھدی الساری مقدمہ فتح الباری ص ۴۵۹ فصل ۹
کی عبادت } والتشیع محبۃ علی و تقدیمہ علی الصحابۃ

ترجمہ: شیعہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ علی کی محبت دل میں ہو اور حضرت علی کو تمام صحابہ سے مقدم اور افضل سمجھے۔

میزان الاعتدال } فبدعۃ صغری کغلو التشیع او کالتشیع
کی عبادت } بلا غلو و لا تحرف فھذا کثیر فی التابعین

و تابعیھم مع الدین والورع والصدق فلو رد حدیث ھولاء لذھب جملۃ من الآثار النبویہ و ھذہ مفسدۃ بینہ

ترجمہ۔ ابان بن تغلب الکوفی کے بارے امام ذہبی نے لکھا ہے کہ شیعی جلد لکنہ صدوق۔ اس پر اعتراض ہوا کہ راوی میں عدالت ضروری ہے شیعہ کی آپ نے کس طرح توثیق کر دی کا ذہبی اس کا جواب دیتے ہیں کہ چھوٹی بدعت یہ ہے کہ راوی غالی شیعہ ہو یا بلا غلو اور تحرف شیعہ ہو اور شیعہ ہونے کی بدعت تابعین اور تبع تابعین میں زیادہ تھی اس کے ساتھ وہ دیانت دار اور پرہیزگار اور سچے تھے۔

پس اگر ان شیعوں کی حدیث کو رد کیا جائے تو فرمان نبوت ضائع ہو جائیں گے اور یہ واضح دین کی بربادی ہے نوٹ مذکورہ عبارت کے بعد آپ خود فیصلہ کریں۔ ع سچ ہے بھوک میں چنے کشمش کا مزہ دیتے ہیں

صواعق محرقہ سے روافض کی مذمت پیش کر کے مولوی محمد علی نے اعتراف کر لیا ہے کہ ان کے بھڑ وے دانے ختم ہیں

اربابِ انصاف اہل سنت بھائیوں کی کتابوں میں روافض کی مذمت اگر آئی ہے تو اس کی ہماری نگاہ اور انصاف کی نگاہ میں ایک ٹکہ بھی وقعت نہیں ہے کیونکہ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ مولوی محمد علی شیعہ کی کتابوں سے روافض کی مذمت دکھلائے مسلمات مخالف کو اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے کیا ابو بکر، عمر کی جو مذمت شیعہ کتب میں آئی ہے مولوی محمد علی اس کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے صواعق کو شیعوں کے خلاف بریلوی محدث کا پیش کرنا اس طرح ہے جس طرح بوسہ لعبد از انزال ہوتا ہے

روافض شیعہ کا نام کیوں اور کب سے رکھا گیا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیہ الطالبین صہ ۹۶ ذکر فرقوں کا

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صہ ۴۵۹/۱۴۲ فصل ۹

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب العتب الجمیل علی اہل الجرح و والتعدیل صہ ۲۳

۴- اہل تشیع مذہب کی مایہ ناز کتاب الروضہ الکافی صہ ۵۴ حدیث ۶

فتح الباری کی عبادۃ ۔ التشیع محبۃ علی و تقدیمہ علی الصحابۃ فمن قدمہ علی ابی بکر و عمر فھو غال فی تشیعہ و یطلق علیہ روافض و الا فشیعی امام اہل سنت ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ شیعہ کا معنی ہے علی سے محبت رکھے اور ان کو صحابہ سے افضل سمجھے

اور جو شخص حضرت علی کو ابوبکر اور عمر سے افضل سمجھے وہ تشیع میں غالی ہے اور اس کو روافض کہا جاتا ہے۔

نوٹ :۔ ارباب انصاف رافضی کا معنی معلوم ہو گیا کہ جو شخص بھی حضرت علی کو ابوبکر اور عمر سے مقدم اور افضل سمجھے وہ رافضی ہے اور جو معنی صواعق میں لکھا ہے وہ خرافات ہیں۔

الغنیہ کی عبارت ہے: اما الشیعۃ فلھم اسام منھا الشیعۃ والرافضۃ والنا قیل لھا الشیعہ لانہا شیعت علیا وفضلوہ علی سائر الصحابۃ وقیل لھا الرافضہ لرفضھم اکثر الصحابۃ وامامۃ ابی بکر و عمر

رفض کا معنی ہے چھوڑنا ابوبکر عمر کو چھوڑنے کی وجہ سے شیعان علی کا نام رافضی رکھا گیا

عبارت غنیہ کا ترجمہ ہے: حضرت شیعہ فرقہ اور ان کے نام کئی ہیں۔ ایک نام ان کا شیعہ ہے اور ایک نام ان کا رافضی ہے

ان کو شیعہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے علیؑ کی پیروی کی اور آنجناب کو تمام صحابہ پر فضلیت دی اور ان کو رافضی اس لئے کہا جاتا ہے کہ انھوں نے خاندان نبوت کے دشمن صحابہ کو اور امامۃ ابوبکر و عمر کو چھوڑ دیا۔

نوٹ : ارباب انصاف رافضی کا معنی روشن ہو گیا کہ شیخین کو چھوڑنے والا رافضی ہے۔

امام یمین محمد بن عقیل شافعی کی گواہی کہ بڑے بڑے صحابہ کرام اور تمام بنو ہاشم رافضی تھے

المعتب المجیل { ذکر شیخ ابن حجر العسقلانی فی مقدمہ فتح الباری
کی عبادت { التشیع محبۃ علیؓ کہ ابن حجر نے جو لکھا ہے کہ
تشیع کا معنی ہے علی کی محبت اور ان کو صحابہ پر مقدم کرنا پس علیؓ کو جو ابوبکر
پر مقدم کرے وہ غالی شیعہ ہے اور اسی کو رافضی کہا جاتا ہے و الا
فشیعی اور اگر شیخین پر علیؓ کو مقدم نہ کرے تو محض شیعہ ہے۔ معنی کلامہ
ان جمیع محبی علیؓ المقدمین لہ علی الشیخین روافض وعلی ھذا فجملۃ
کبیرۃ من الصحابۃ الکرام کالمقداد و زید بن ارقم و ابی ذر و
بریدہ و بنی ھاشم کلھم و بنی عبد المطلب کلھم روافض لتفضیلھم
علیا علی الشیخین و محبتھم لہ

امام یمین فرماتے ہیں کہ ابن حجر کے کلام کا مطلب یہ ہوا کہ تمام حبدار
علیؓ کے جو ان کو ابوبکر اور عمر پر فضیلت دیتے ہیں وہ رافضی ہیں۔ ابن حجر
کی تحقیق کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام بڑے بڑے صحابہ کرام سے مثلاً مقداد صحابی
صحابی زید بن ارقم اور ابوذر صحابی اور بریدہ صحابی اور تمام بنو ہاشم اور
بنو عبد المطلب روافض تھے۔

کیوں کہ وہ علی کے حبدار تھے اور ان کو ابوبکر و عمر سے افضل
جانتے تھے۔

رافضی کی وجہ تسمیہ خاندان نبوت کی نگاہ میں

فرعون کو چھوڑ کر موسیٰ و ہارون پہ ایمان لانا ہے

الروضنہ کی عبادت ابو بصیر نے امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کہ انھوں نے ایک حدیث کی وجہ سے ہمارا ایک نام رکھا ہوا ہے اور احکام نے اس حدیث کی وجہ سے ہمارا خون حلال سمجھا رکھا ہے امام پاک نے فرمایا کہ الرافضہ عرض کی ہاں حضور اسی نام کی وجہ سے قال لا واللہ ما ھم سموکم ولکن اللہ سما کم بہ اما علمت - ان سبعین رجلا من بنی اسرائیل رفضوا فرعون وقومہ لما استبان لھم ضلالھم فلحقو بموسیٰ لما استبان لھم ھداہ فسموا فی عسکر موسیٰ الرافضو لانھم رفضوا فرعون

ترجمہ: امام پاک نے فرمایا بخدا انھوں نے آپ کا نام رافضہ نہیں رکھا بلکہ یہ نام تم کو اللہ نے دیا ہے کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے ستر ہزار آدمی نے فرعون اور اس کی قوم کو چھوڑ دیا تھا جب کہ ان کو فرعون کی گمراہی معلوم ہو گئی اور انھوں نے جب موسیٰ کی حقانیت کو پا لیا تو موسیٰ کے لشکر کے ساتھ مل گئے - اور موسیٰ بھی لشکر میں ان کا نام ہو گیا -

رافضہ کیونکہ انہوں نے فرعون کو چھوڑ دیا تھا - اے ابو بصیر تمہارے دشمن نے خیر کو چھوڑ دیا اور تم نے شر کو چھوڑ دیا -

لوٹ: یہ لقب بھی شیعوں کے لئے باعث مدح ہے نہ کہ مذمت

فقہ اہل سنت کا چوتھا امام شافعی رافضی ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ صہ باب ۹ فصل ۴
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ صہ ۴۷۲ باب ۸۶
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب نصائح الکافیہ صہ ۲۷۱

نصائح اور صواعق } ان کان حب الوصی رفضا فاننی ارفض العباد
کی عبارت } امام اہل سنت محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں

کہ اگر وصی رسول علیؑ مرتضیٰ کی محبت رفض ہے تو تحقیق میں تمام لوگوں سے زیادہ رافضی ہوں۔

قول شافعی جن و انس گواہی دیں کہ میں رافضی ہوں

نصائح } یا راکبا قف بالمحصب من منیٰ واهتف بقاعد خیفها والناهض
اور صواعق } ان کان رفضا حب آل محمد۔ فلیشهد الثقلان انی رافضی

حضرت شافعی فرماتے ہیں کہ میدان منیٰ میں ہر کھڑے اور بیٹھے شخص کو آواز دے کر بتا دیں کہ اگر آل محمد سے محبت رفض ہے تو جن و انس گواہی دیں کہ میں رافضی ہوں۔

روافض پر طعن کرنے والوں پر امام شافعیؒ نے لعنت فرمائی

نصائح } برئت الی المهیمن من اناس - یرون الرفض حب الفاطمیہ
الکافیہ } علی آل الرسول صلوٰۃ ربی - ولعنتہ لتلک الجاهلیہ

امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ان لوگوں سے برائت کرتا ہوں جو نبیؐ پاک کی بیٹی فاطمہؑ کے خاندان کی محبت کو رفض جانتے ہیں، آل رسول پر اللہ کی رحمت اور ان کی محبت کو رفض جاننے والوں کی جہالت پر لعنت

اہل سنت احباب کو دعوت فکر کہ قرآن اور حدیث گواہ ہے

کہ موسیٰ کے پیروکاروں کا نام شیعہ بھی تھا اور رافض بھی

ارباب انصاف قرآن پاک کی سورہ القصص آیت ۱۵ گواہ ہے کہ
ھذا من شیعتہ وھذا من عدوہ۔ ایک آدمی موسیٰ کے دشمن سے
تھا اور ایک ان کا دوست تھا اور عبارات سابقہ کتب اہل سنت گواہ
ہیں کہ تشیع علیؑ کی محبت کا نام ہے اور روضہ کافی سے فرمان گواہ ہے کہ
کہ فرعون کو چھوڑ کر موسیٰ سے محبت کرنے والوں کا نام روافض تھا۔ اور
ارشادات امام شافعی کی گواہی کہ امام الھدی حضرت علیؑ سے محبت رکھنا ہی
رافضیت ہے نتیجہ یہ نکلا کہ شیعیت اور رافضیت علی کی محبت کا نام ہے اس
کی تائید بہاؤالحق ذکریا ملتانی فرماتے ہیں۔

خدا اور رسولؐ اور جبریل بھی رافض ہیں

من علیؑ را دوست دارم خلق گوید رافضی۔ پس خدا و مصطفیٰ جبریل باشد رافضی
میں علیؑ سے محبت کرتا ہوں لوگ کہتے ہیں رافضی ہیں خدا رسول اور
جبریل بھی رافضی ہیں۔

امام شافعی آل محمدؐ کی محبت کے گناہ سے توبہ ناممکن ہے

النصائح | اذا کان ذنبی حب آل محمدؐ۔ فذالک ذنب لست عنہ اتوب
الکافیہ | شافعی: اگر آل محمدؐ کی محبت گناہ ہے تو اس گناہ سے شافعی توبہ
نہیں کرے گا۔

علی کے حیداروں کو بالخصوص روافض کہنا بنو امیہ والی چال ہے

ارباب انصاف کتب اہل سنت گواہ ہیں کہ امیر المومنین یعسوب المسلمین امام المتقین ابوالحسن علی بن ابی طالب کے کئی القاب ہیں۔ مگر دشمنان اسلام بنو امیہ اور ان کے درباری امام الاؤ لیا کو آنجناب کی توہین اور تنقیص کی خاطر ابو تراب کہتے تھے حالانکہ یہ نام بھی حضرت علیؑ کو نبیؐ پاک نے دیا تھا اور بنو امیہ کو اپنی اس حرکت سے سوائے لعنت اور ذلت کے اور کچھ بھی نصیب نہ ہوا۔

اسی طرح وہ ملاں جن کی نہ ماں کا پتہ ہے اور نہ ہی باپ کا وہ علیؑ کے حیداروں کی توہین اور ان کی تنقیص کی خاطر ان کو بجائے شیعہ کہنے کے روافض کہتے ہیں حالانکہ رافضی ہونے کا امام شافعی نے بڑے فخر سے اعلان فرمایا ہے۔

امام اہل سنت فخر رازی کی گواہی کہ شافعی رافضی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۳۹۱ ج ۲ پارہ ۲۵ آیت مودۃ

ان کان رفضا حب آل محمدؐ فلیشھد الثقلان انی رافضی

امام شافعی نے فرمایا ہے اگر رافضیت آل محمد کی محبت ہے تو جن و انسان گواہی دیں کہ میں رافضی ہوں۔

نوٹ:

ارباب انصاف ہم علی کے حیدارہ اپنے لئے لفظ شیعہ کو طعنہ نہیں سمجھتے اور نہ ہی لفظ رافضی کو اپنے لئے برا جانتے ہیں۔

ملاں قاری حنفی کی گواہی کہ اگر رفض علی کی افضلیت ہے تو تمام رافضی ہیں اہل درایۃ اور روایۃ میں کوئی سنی نہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صفحہ ۶۳ ذکر افضل الناس بعد النبی فلا جہۃ للتوقف بل یجب ان یجزم با فضلیت علی ... ولو کان ولذ قیل فیہ رائحۃ من الرفض لکنہ فریہ بلا مریہ واللہ ۔ ولو کان هذا رفضا وترکا للسنۃ لم یوجد من اهل الروایہ والدرایۃ سنی اصلا ۔ عربی اختصار کے لئے کر دی ہے

ترجمہ :

ایک سنی ملاں کہتا ہے کہ حضرت علیؑ کو افضل مانتے ہیں توقف کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ بلکہ مولیٰ علی کو تمام سے افضل ماننا واجب ہے کیونکہ ان کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

اس پر ایک سنی ملاں پھر اعتراض کرتا ہے جو کہتا ہے کہ علیؑ کو افضل مانو اس کے کلام میں رافضیت کی بو آتی ہے۔ پھر ایک سنی مولا کہتا ہے کہ یہ بات جھوٹ ہے کہ اس میں رافضیت کی بو ہے اگر علیؑ کی افضلیت کے اقرار میں افضلیت کی بو ہے اور سنیت کا ترک ہے تو پھر اہل روایت اور درایت میں کوئی بھی سنی نہیں ہے سب رافضی ہیں ۔ دین میں تعصب مت کرو اور حق کو مت چھوڑو

نوٹ : ارباب انصاف مولیٰ علیؑ اور ان کے شیعہ کے ساتھ اہل سنۃ والجماعۃ نے جو بے انصافی اور ظلم کیا ہے یہ بہت پر درد داستان ہے عادل حقیقی ان نواصب سے روز قیامت انتقام لے گا ۔ سنی بھائیوں نے ٹکے ٹکے کے لوگوں کو علی پر فضیلت دی ہے ۔

شیعوں کے خلاف کفریہ فتاویٰ کی وجوہات اور اسباب

پہلا سبب روافض صحابہ کو بُرا بھلا کہتے ہیں

ارباب انصاف اہل سنت احباب نے شیعوں کے خلاف فتویٰ کی ایک وجہ یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ یہ لوگ ابو بکر اور عمر اور عثمان کو اور معاویہ کو اور عائشہ کو برا بھلا کہتے ہیں اور جو لوگ ان کو برُا بھلا کہیں وہ کافر ہیں۔ پس روافض کافر ہیں۔

سوال :

اہل سنت دوستوں سے ہم برادرانہ سوال کرتے ہیں کہ آپ قرآن پاک سے کوئی آیت یا فرمان رسول اللہ سے کوئی حدیث دکھائیں جس میں یہ لکھا ہو کہ مذکورہ ہستیوں کو بُرا کہنا کفر ہے اور اس آیت اور حدیث میں ان کے نام بھی ہوں اور اگر آیت قرآن اور حدیث رسول آپ کے پاس نہیں ہے تو پھر روافض کے کفر کا فتویٰ دینا بلا دلیل ہے اور جس فتوے کی بنیاد آیت قرآن اور حدیث رسول نہ ہو وہ غلط ہوتا ہے۔

جواب :

ایسی آیت اور حدیث نہیں ہے البتہ مذکورہ لوگ اصحاب ہیں اور اصحاب کو بُرا کہنے سے منع کیا گیا ہے۔

سوال : ہم شیعہ لوگ دوبارہ سنی بھائیوں سے سوال کرتے ہیں بحث کفر کی ہے آپ وہ آیت یا حدیث دکھائیں جس میں یہ لکھا ہے کہ مذکورہ لوگوں کو بُرا کہنا کفر ہے یہ الفاظ دکھائیں کہ ثلثہ یا اصحاب کو بُرا کہنا کفر ہے اور اگر یہ الفاظ آپ نہیں دکھا سکتے تو فتویٰ جھوٹا ہے

دوسرا سوال:

ہمارا سنی بھائیوں سے دوسرا سوال یہ ہے کہ بقول آپ کے فتوی کے کہ صحابہ کو برا کہنے والا کافر ہے۔ حضرت علیؑ صحابی بھی تھے اور خلیفہ رسول اللہؐ بھی اور اللہ کے ولی بھی تھے اور معاویہ آنجناب کو گالیاں بھی دیتا رہا اور جمعہ کے خطبوں میں آنجناب پر لعنت بھی کرتا رہا۔ پس معاویہ کو بھی کافر مانو۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ایک کام اگر روافض کریں تو وہ کافر ہیں اور اگر معاویہ کرے تو کافر نہیں ہے۔ بلکہ اہل سنت کا چھٹا امام ہے اور معاویہ کا آنجناب پر سب و لعن کرنے کا ثبوت میں اپنی کتاب معاویہ کی خاندان نبوت پر تبرا بازی میں تفصیل دے چکا ہوں۔

سپاہ صحابہ و دیگر علماء اہل سنت کو زبردست چیلنج

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے۔ ہم برادران اہل سنت کو چیلنج کرتے ہیں کہ جس عدالت میں تمہارا جی چاہے ہمیں بلاؤ ہم حاضر ہیں۔ ہم تمہاری کتابوں سے ثابت کریں گے کہ حدیث رسول ہے ادب المفرد لامام بخاری میں لکھی ہے کہ نبیؐ پاک نے ابوبکر سے فرمایا تھا کہ شرک تم میں پایا جاتا ہے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ حضرت عمر نے خود اقرار کیا تھا کہ میں منافق ہوں۔

اور سیرت حلبیہ میں لکھا ہے کہ بی بی عائشہ نے فتویٰ دیا تھا کہ عثمان کافر ہو گیا تھا۔ یہ کتابیں بھی آپ کی ہیں اور اصحاب بھی آپ کے ہیں اگر جرأت ہے اور تمہارے مذہب میں سچائی ہے تو حدود انصاف میں رہ کر کسی عدالت میں ہمارے ساتھ بات کرو۔

سپاہ صحابہ اور اہل سنت کا شیعوں کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈہ

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے انجمن سپاہ صحابہ نے خیانت اور بد دیانتی کی تمام حدیں اور جھوٹ بولنے کی تمام ریکارڈیں توڑ دیں ہیں۔ اور شیعوں کے خلاف وہ اسی طرح میدان میں آگئے جس طرح معاویہ خاندان نبوت کے مقابلہ میں آگیا تھا۔ اس منحوس سپاہ کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ شیعان علیؑ ابو بکر اور عمر اور عثمان کو گالیاں نہیں دیتے بلکہ شیعان علیؑ ان تینوں کی ان خامیوں کو بیان کرتے ہیں جن خامیوں کو علماء اہل سنت نے اپنی کتابوں میں اپنے قلم مبارک سے لکھا ہے۔

یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ان خامیوں کو اگر علماء اہل سنت نے لکھا ہے تو وہ کافر نہیں ہیں اور اگر ان خامیوں کو شیعہ بیان کریں تو کفر ہے یہ سراسر بے انصافی ہے۔

علماء اہل سنت کا فتویٰ کہ صحابہ کو سب اور لعن کرنا کفر نہیں ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ص ۸۷ حافظ علی قاری حنفی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی ص ۱۱۸ علامہ تفتازانی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی ص ۳۵

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف ص ۴۲۶ المقصد ص ۵

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب التمہید فی التوحید ابو الشکور سلمی

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد ص ۲۶۹ المبحث السابع

شرح فقہ اکبر ص۱۸۲ } ثم فی بسط الامام الکلام علی نفی تکفیر
کی عبارت } ارباب الآثام من اھل القبلۃ و مومن اھل
البدعۃ دلالۃ علی أن سب الشیخین لیس بکفر کما صححہ ابو الشکور
السالمی فی تمہیدہ و ذالک لعدم ثبوت مبناہ انتہیٰ

امام اہل سنت ملاں علی قاری اور ابو شکور کا فتویٰ کہ ابو بکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں ہے

ترجمہ عبارۃ } امام ابو حنیفہ نے اہل قبلہ سے جو اہل بدعت ہیں اور
شرح فقہ اکبر } گناہ گار ہیں ان کے کافر نہ ہونے پر جو کلام میں پھیلاؤ
پیدا کیا ہے اس میں روشن دلالت ہے کہ ابو بکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں
ہے اور اسی کو صحیح مانا ہے ابو شکور سالمی نے تمہید میں۔ اور وہ کافر اس
لئے نہیں ہے کہ اس کو کافر کہنے والے کا مبنیٰ معلوم نہیں ہے کیونکہ مسلمان
کو گالیاں دینا فسق ہے جیسا کہ حدیث میں ثابت ہے اور اس حکم میں شیخین
اور غیر برابر ہیں۔

اہل سنت کے نزدیک ابو بکر و عمر کا قاتل بھی کافر نہیں ہے

شرح فقہ } لو فرض أن احداً قتل الشیخین لا یخرج عن کو
اکبر ص۲۰۲ } نہ مسلما عند اھل السنۃ والجماعۃ و من
المعلوم ان السب دون القتل۔

ترجمہ: اگر بالفرض کوئی شخص ابوبکر اور عمر کو قتل بھی کرے تو وہ قاتل مسلمان ہونے سے خارج نہیں ہوتا اہل سنت وجماعت کے نزدیک اور گالیاں دینا تو قتل سے کم ہے۔

علامہ تفتازانی سنی کا فتویٰ کہ ابوبکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں

شرح فقہ اکبر صفحہ ۲ } وھذا تصریح من العلامۃ ان سب الشیخین لیس مکفر عند العامۃ۔

مذکورہ عبارت میں تصریح ہے علامہ کی طرف سے کہ ابوبکر اور عمر کو گالیاں دینا اہل سنت کے نزدیک کفر نہیں ہے۔

مولانا عبدالحی کا فتویٰ کہ شیخین کو تبرا کرنا کفر نہیں ہے

فتاوی عبدالحی کی عبارت } سوال شیعہ کو کافر کہنا چاہیئے یا نہیں۔ جواب جو شیعہ کہ منکر ضروریات دین ہیں وہ کافر ہیں صرف تبرائی شیعہ کافر نہیں ہیں۔

عبدالحی کا دوسرا فتویٰ کہ ابوبکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں

فتاوی عبدالحی کی عبارت } جو شیعہ منکر ضروریات نہیں ہیں اگرچہ وہ سب صحابہ کرتے ہوں یعنی صحابہ کو گالیاں دیتے ہوں وہ فاسق ہیں کافر نہیں ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبح شدہ حلال ہے حرام نہیں ہے ان سے رشتہ کرنا بھی درست ہے۔

ابوشکور سالمی کا فتویٰ کہ عائشہ اور معاویہ پر لعن کفر نہیں ہے

فتاوی عبدالحی کی عبادۃ } قال ابو الشکور فی کتاب الشهید فی التوحید من قال یجب اللعن علی من خالف علیا کعائشة ومعاویة وهذا کله وما اشبه یکون بدعة ولیس بکفر لانه صادر عن تاویل۔

ترجمہ :

امام اہل سنت ابو شکور فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ کہتا عائشہ اور معاویہ پر لعنت کرنا واجب ہے نیز ہر اس شخص پر بھی لعنت کرنا واجب ہے جو علیؑ کا مخالف ہے جیسے کہ عائشہ اور معاویہ مخالف تھے تو یہ کہنا بدعت ہے اور کفر نہیں ہے۔ اگر وہ لعن کرے گا تاویل اس کے پاس ہے۔

اہل سنت احباب کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے جناب ابوبکر و عمر و عائشہ کو گالیاں دینا یا ان پر لعنت کرنا ایسا گناہ نہیں ہے کہ جس کی وجہ سے آدمی کافر ہو جائے اور یہ بات خود علماء اہل سنت فرماتے ہیں کیونکہ مذکورہ لوگوں پر لعنت کرنے یا سب کرنے سے کفر پر قرآن و حدیث سے کسی کوئی ثبوت نہیں ہے۔

چودہ سو سال گزر چکے ہیں آج تک ثلثہ کا کوئی دکیل ثبوت نہیں پیش کر سکا۔ اور اگر قرآن و سنت سے ثبوت نہیں ملتا۔ بغیر ثبوت کسی کو کافر کہنا غلط ہے۔

اہل سنت کے امام تفتازانی کا فتویٰ کہ ثلثہ اور عائشہ کو لعنت کرنا یا ان پر طعن کرنا بدعت ہے کفر نہیں

شرح عقائد نسفی کی عبادت { فسبہم والطعن فیہم ان کان مخالف الادلۃ القطعیہ تکفروا لا فبدعۃ وفسق

امام اہل سنت سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی فرماتے ہیں کہ ابوبکر و عمر اور عائشہ کو اگر گالیاں دینے والا اور ان پر تنقید کرنے والا دلہ یقینیہ کی مخالفت کرتا ہے تو یہ کفر ہے ورنہ فسق اور بدعت ہے۔

اہل سنت کے اماموں کا فیصلہ کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہیں اور شیعہ بھی تو اہل قبلہ ہیں

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ص ۱۷۱
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی ص ۱۱۸
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف ص ۷۲۶ المقصد ۵
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد جلد ۲ ص ۲۶۹ المبحث ۷

فقہ اکبر کی عبادت { ولا نکفر بذنب من الذنوب وان کانت کبیرۃ ولا نزیل عنہ اسم الایمان ونسمیہ مومنا حقیقۃ ویجوز ان یکون مومنا فاسقا غیر کافر

ترجمہ: امام اعظم نعمان بن ثابت فرماتے ہیں کہ مسلمان خواہ کتنا ہی بڑا گناہ کرے ہم اس کو کافر نہیں کہتے اور اسم ایمان اسے دور

زائل نہیں کرتے اور ہم اس کو حقیقتہً مومن کہتے ہیں اور جائز ہے کہ وہ مومن کافر ہو اور فاسق ہو۔

نوٹ:

ارباب انصاف یہ ساری محنت معاویہ اور عائشہ کو بچانے کی خاطر ہے مگر اس فتویٰ سے جس طرح عائشہ اور معاویہ کفر سے بچ جاتے ہیں اسی طرح شیعہ بھی بچ جاتے ہیں۔ معاویہ نے حضرت علی کو گالیاں دی ہیں اور عائشہ نے عثمان کو کافر کہا ہے اگر یہ دونوں صحابہ کو گالیاں دے کر مسلمان رہ گئے ہیں تو شیعہ بدرجہ اولیٰ مسلمان ہیں۔ کیونکہ شیعہ صرف وہ مطاعن بیان کرتے ہیں جن کو علماء اہل سنت اپنے قلم مبارک سے اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں۔

امام اعظم کا فرمان کہ اہل قبلہ کو ہم کافر نہیں قرار دیتے

شرح مواقف کی عبادت } وحکی الحاکم صاحب المختصر فی کتاب المنتقی عن ابی حنیفہ لم نکفر احدا من اهل القبلة وحکی ابوبکر الرازی مثله عن الکرخی۔

امام اعظم فرماتے ہیں کہ اہل قبلہ کی تکفیر نہ کی جائے اور ابوبکر رازی نے یہ فتویٰ کرخی سے بھی نقل کیا ہے۔ نوٹ: شیعہ بھی اہل قبلہ ہیں اور احناف کے امام کے فرمان کے مطابق ان کو کافر کہنا صحیح نہیں پس شیعہ بھی مسلمان ہیں۔

امام اہل سنت اشعری کا فرمان کہ اہل قبلہ کافر نہیں ہیں

شرح مواقف کی عبادت [المقصد الخامس فی ان المخالف للحق من اهل

القبلۃ ھل یکفرام لا - جمھور المتکلمین والفقہاء علی انہ لا یکفر احد من اھل القبلۃ - قال الشیخ ابو الحسن عن بعض اختلف المسلمون بعد نبیھم فی اشیاء وتبرأ بعضھم عن بعض فصاروا افرقا متباینین الا ان الاسلام یجمعھم لعمھم فھذا مذھبہ وعلیہ اکثر اصحابنا۔

ترجمہ: اہل سنت میں سے بڑے بڑے علماء متکلمین اور فقہ کے امام فرماتے ہیں کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے۔ امام اہل سنت ابو الحسن اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم کے بعد کئی مسائل میں اہل اسلام کا اختلاف ہوا اور ایک دوسرے سے انھوں نے برائت کی اور کئی مختلف فرقوں میں بٹ گئے مگر اسلام ان کو جمع کرتا ہے اور سب مسلمان ہیں۔

شارح شرح مواقف کا اعتراف کہ شیعہ مسلمان ہیں اور قدح صحابہ کی وجہ سے ان کو کافر قرار دیا جائے

شرح موقف { الرابع - اختصار کی خاطر ترجمہ پیش خدمت ہے۔ } کی عبادت

دلیل
بعض لوگوں نے روافض کو کافر قرار دیا ہے اور انھوں نے یہ پیش کی ہے کہ اکابر صحابہ کو قرآن نے صاحب ایمان قرار دیا ہے اور احادیث میں اصحاب کا تزکیہ بیان ہوا ہے پس صحابہ پر تنقید کرنا قرآن اور احادیث کو جھٹلانا ہے اور کفر ہے۔

قلنا لا ثنا علیھم خاصۃ پھر شارح اور ماتن اس کا جواب

دیتے ہیں کہ قرآن پاک میں کسی خاص صحابی کی خاص طور پر تعریف نہیں کی خاص طور پر تعریف نہیں کی گئی اور جن صحابہ پر شیعہ طعن کرتے ہیں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ

صحابہ اس عام تعریف میں شامل نہیں ہیں پس ان مخصوص صحابہ پر طعن کرنا تکذیب قرآن نہیں ہے اور احادیث میں صحابہ کی جو تعریف آئی ہے وہ احادیث اخبار احاد ہیں ان کے انکار سے تکذیب رسول اللہ لازم نہیں آتی پس ان احادیث کو رد کرنے سے فلا یکفر المسلم بانکارھا۔ کسی مسلمان کو کافر نہیں قرار دیا جا سکتا۔

الثانی الاجماع۔

دلیل دوم تکفیر روافض کی یہ ہے کہ امت کا اجماع ہے کہ جو لوگ کبار صحابہ کی تکفیر کریں وہ کافر ہیں اور روافض اسی طرح کرتے ہیں پس وہ کافر ہیں۔

قلنا ھو لا یسلم کونھم من کبار الصحابۃ

ماتن اور شارح اس کا جواب دیتے ہیں کہ روافض جن صحابہ پر طعن کرتے ہیں وہ ان کو کبار صحابہ سے تسلیم نہیں کرتے پس ان مخصوص صحابہ پر طعن کرنے سے روافض کا کفر لازم نہیں آتا۔

نوٹ:

ارباب انصاف یہ کتاب نایاب نہیں ہے اہل علم کے پاس موجود ہیں دیانت اور انصاف سے اس کتاب کا مذکورہ مقام کا مطالعہ کیا جائے کہ شیخین اور علاثہ کو لعن طعن کرنیوالا کافر ہے خود اس چیز کو علماء سنت تسلیم نہیں کرتے اور وہ بجائے تسلیم کس طرح کریں کیونکہ ان کے پاس قرآن اور حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے

امام شافعی و ابو حنیفہ و رازی کے نزدیک اہل قبلہ کافر نہیں ہے

شرح مقاصد کی عبادت { قال الشافعی لا ارد شھادت اھل الاھواء الا الخطابیہ عن ابی حنیفہ انہ لا یکفر احد امن اھل القبلۃ عن فخرالدین رازی - انہ لا یکفر احد من اھل القبلۃ

ترجمہ : امام شافعی فرماتے ہیں کہ سوائے خطابیہ کے اہل بدعت میں سے میں کسی کی شہادت رد نہیں کرتا - ابو حنیفہ کہتا ہے کہ میں اہل قبلہ کو کافر قرار نہیں دیتا - امام رازی بھی فرماتے ہیں کہ اہل قبلہ کافر نہیں -

اہل سنت احباب کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے حضرت معاویہ اور حضرت عائشہ نے امام حق خلیفہ رسول امیر المومنین کے خلاف بغاوت کی ہے اور دونوں نے حضرت علی سے جنگ کی ہے اور معاویہ نے حضرت علی کو گالیاں دی ہیں جمعہ کے خطبوں میں آنجناب پر معاذ اللہ لعنت کی ہے اور عائشہ نے عثمان کو کافر کہا ہے لہذا اگر یہ فارمولا صحیح ہے کہ صحابہ کو گالیاں دینے والا کافر ہے تو معاویہ اور عائشہ کا اسلام خطرہ میں ہے اور اگر یہ دونوں مسلمان ہیں تو پھر شیعہ بدرجہ اولی مسلمان ہیں تو پھر شیعہ بدرجہ اولی مسلمان ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے کہ معاویہ اور عائشہ جس گناہ کو کریں وہ مسلمان رہیں اگر اسی گناہ کو شیعہ کریں تو وہ کافر ہیں خلاصہ صحابہ کو گالیاں دینا کفر ہے اس حکم کے لئے اہل سنت کے پاس کوئی دلیل قرآن اور سنت سے نہیں ہے -

اہل سنت کے اجماع والی ہلکھنڈ بازی رازی کے نزدیک باطل ہے

شرح مقاصد { قال الرازی ان خرق الاجماع لیس بکفر
کی عبادت { وان الاجماع لا ینعقد بدون اتفاق الروافض
وامثالھم ۔ وان صاحب التاویل وان کان ظاھرا لبطلان لیس بکافر

ترجمہ :

امام اہل سنت فخر رازی فرماتے ہیں کہ اہل سنت کے اجماع کی مخالفت کفر نہیں ہے اور روافض کے اتفاق کے بغیر سنیوں کا اجماع صحیح بھی نہیں ہے اور اگر کوئی اپنی غلطی میں تاویل پر ہو کافر نہیں ہے ۔

اہل سنت کو چیلنج کہ اپنے چار اماموں میں سے کسی ایک امام کا فتویٰ بصحت سند دکھائیں کہ روافض کافر ہیں

ارباب انصاف آج کل جب ہماری اہل سنت دوستوں سے بحث ہوتی ہے تو وہ فرماتے ہیں کہ ہم تو وہ بات مانیں گے جو ہماری صحاح ستہ میں لکھی ہے یا ہمارے چار اماموں نے فرمایا ہے ۔ ہم ان احباب کو دیانت وانصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ کیا صحاح ستہ میں کوئی حدیث ہے جس میں لکھا ہے کہ رافضی کافر ہیں یا سب صحابہ کفر ہے کیا تمہارے چار اماموں میں سے کسی نے فرمایا ہے کہ روافض کافر ہیں اگر ثبوت ہے تو پیش کریں اگر ثبوت نہیں ہے تو بلا دلیل کسی مسلمان کو کافر کہنا خدمت اسلام نہیں ہے بلکہ بے شرمی اور بے حیائی ہے ۔

دوسرا سبب کفر روافض کا بقول اہل سنت آیات قرآنی میں کمی کا عقیدہ

ارباب انصاف ہمارے اہل سنت بھائیوں نے شیعان حیدر کرام پر ایک یہ جھوٹا الزام بھی لگایا ہوا ہے کہ شیعان علی قرآن پاک کی آیات میں کمی کا عقیدہ رکھتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھنا کفر ہے لہذا چونکہ شیعان علی کا یہ عقیدہ ہے لہذا وہ کافر ہیں اور اب ہم اس اعتراض کی چیر پھاڑ کر کے اس کو سنی دوستوں کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔

قرآنی آیات میں کمی کا عقیدہ بی بی عائشہ بھی رکھتی تھی

پس سنی احباب کے کفر والا فتوی بی بی صاحبہ پر بھی فٹ آگیا

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر در منثور صفحہ ۱۸۰ جلد ۵ سورۃ احزاب

عن عائشہ قالت کانت سورۃ الاحزاب تقرأ فی زمان رسول اللہ مائتی آیۃ فلما کتب عثمان المصاحف لم یقدر منہا الا ما ھوالان

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ سورہ احزاب نبی کریم کے زمانہ دوسو آیات پڑھی جاتی تھیں جب عثمان نے مصحف لکھوائے تو اس کو اس سورہ سے اتنی ہی آیات ملیں جواب ہیں۔

نوٹ: بقول بی بی عائشہ سورہ احزاب کی کل دوسو آیات تھیں آجکل موجودہ قرآن میں اس سورہ کی کل ۷۳ آیات ہیں پس بقول بی بی عائشہ ایک سوستائیس آیات کی کمی ہو گئی ہے۔

سورہ احزاب میں عائشہ ایک سو ستائیس آیات کی کمی کا عقیدہ رکھتی تھی

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے در منثور کتاب اہل سنت نے گواہی دی ہے کہ حضرت عائشہ قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ رکھتی تھی اور ایک دو آیات کی بات نہیں ہے بلکہ بچارے سنی ملاں سیوطی نے ایک سو ستائیس آیات کی بات کا رونا رویا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے کہ اگر حضرت عائشہ قرآن میں کمی کا عقیدہ رکھے تو اس کے اسلام کا کچھ نہیں بگڑتا اور اگر اور کوئی یہ عقیدہ رکھے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔

شیعان علی قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ نہیں رکھتے تمام عالم اسلام تو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف ایک بار نہیں کئی بار اس بات کی وضاحت کر چکے ہیں کہ شیعان علی قرآن پاک میں کمی اور زیادتی کا عقیدت نہیں رکھتے البتہ کچھ تحریف کی روایات سنی مذہب کی کتابوں میں موجود ہیں اگر ان پر دونوں مذہب شیعہ اور سنی بھروسہ کریں تو پھر حضرت عائشہ کا اسلام خطرہ میں ہے اگر اہل سنت دوستوں میں جرأت ہے تو کسی عدالت میں ہمیں چیلنج کریں مسئلہ تحریف پر وہ ہمارا کفر ثابت کریں اور ہم حضرت عائشہ، حضرت عمر اور عبداللہ بن عمر کا کفر ثابت کریں گے۔ کیونکہ یہ تینوں قرآن کی کمی کا عقیدت رکھتے تھے۔ مسئلہ تحریف قرآن پر عنقریب ہم ایک مفصل رسالہ شائع کریں گے۔

سنی احباب کو مزید دعوت فکر سنی عقیدہ میں اسلام کی بناء ۵ چیزوں پر ہے اور شیعہ ان ۵ کا اقرار کرتے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص۲

کتاب الایمان باب دعا ئکم ایمانکم عن ابن عمر۔ قال رسول اللہ بنی الاسلام علی خمس شہادت ان لا الہ الا اللہ و ان محمد رسول اللہ و اقام الصلوٰۃ و ایتاء الزکوٰۃ و الحج وصوم رمضان

ترجمہ:

نبی کریم نے فرمایا کہ اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار (۲) حضرت محمد مصطفیٰ کی رسالت کا اقرار (۳) نماز کا قائم کرنا (۴) حج بیت اللہ کا بجا لانا (۵) اور رمضان کا روزہ

نوٹ:

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے امریکہ اور سعودیہ کی امداد قبر میں کام نہیں آئے گی۔ سنی بھائیوں نے اسلام کا دارومدار جن چیزوں پر رکھا ہوا ہے وہ ۵ ہیں اور شیعان علیؑ ان ۵ کا اقرار کرتے ان پر عقیدہ اور ایمان رکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔

کتاب صحیح بخاری کی کتاب الایمان گواہ ہے کہ آدمی کے اسلام میں صحابہ کرام کا کوئی عمل دخل نہیں۔ البتہ صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ علیؑ بن ابی طالب کی محبت علامت ایمان ہے۔ ہم اپنے سنی بھائیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ ہمارے ساتھ قرآن و حدیث کی روشنی میں بات کریں اور ثبوت پیش کریں کہ علیؑ سے محبت کرنے والے کس طرح کافر ہیں۔

تیسرا سبب تکفیر رافض کا سنی مولانا صاحبان کے فتاوی ہیں

ارباب انصاف سنی مذہب میں فتویٰ تو ایک ناجائز چیز ہے اور اس کا مبنی علم فقہ بھی ایک بدعت ہے اور بدعت کے خلاف سنی اہل حدیث بیچارے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں اور اہل سنت مولانا صاحبان کو برادرانہ مشورہ ہے کہ وہ اپنے سنی بھائیوں کی کتاب حقیقۃ الفقہ مصنفہ حافظ محمد یوسف جے پوری کو پڑھیں اور شرم سے ڈوب مریں۔ مذکورہ کتاب میں حافظ صاحب نے کتاب اہل سنت احیاء العلوم للغزالی صد ۲۱۳ طبع نولکشور سے نقل فرماتے ہیں۔ امام غزالی فرماتے ہیں

تبجیح دقائق الفقہ بدعتہ۔ کہ فقہ ابو حنیفہ کی تمام باریکیاں بدعت ہیں۔ نیز عبارت معاف فقہ اہل سنت میں یہ ایک بہت بڑا گھپلا ہے کہ فقہ تو امام ابو حنیفہ کی طرف منسوب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس فقہ کے فتاوی ابو حنیفہ نے بنائے ہیں مگر جب کتابوں کو پڑھا جائے تو اغیر وغیرہ سب فرمان لکھے ہیں۔ پس ہم شیعان علی بن ابی طالب اہل سنت بھائیوں کو چیلنج کرتے ہیں اگر امام اعظم صاحب نے تکفیر روافض کا فتویٰ دیا ہے تو اس کا ثبوت پیش کریں۔ اگر ثبوت نہیں ہے تو پھر فقہ حنفیہ میں تکفیر روافض بھی نہیں ہے اور جن لوگوں نے شیعان علی کو معاذ اللہ کفار لکھا ہے وہ ایسے بزرگ ہیں کہ جن کی نہ ماں کا اور نہ ہی باپ کا پتہ ہے اور اگر اس قماش لوگوں کے فتویٰ کو لینا ہے تو پھر اس پاکستان میں کوئی بھی مسلم نہیں ہے اب میں چند فتاوی پیش کر کے آپ کو دعوت انصاف دیتا ہوں

اگر مولانا صاحبان کے فتووں سے کوئی مسلمان کافر بنتا ہے تو سر فہرست بریلوی مسلمان ہیں۔ عرب امارات کے علماء نے ان کے کفر کا فتوی دیا ہے

نوٹ: عرب امارات کا اخبار الاتحاد ہر جمعہ کو ایک میگزین شائع کرتا ہے ۲۶ رجب ۱۴۰۴ھ الموافق ۲۷ اپریل ۱۹۸۴ء کے اخبار الاتحاد کا میگزین الھدی نامی کی سرخی ملاحظہ ہو۔

البریلویۃ طائفۃ خارجۃ عن الدین
واتباعہا یعملون فی مساجد الدولۃ

ترجمہ: بریلویت وہ فرقہ ہے جو دین سے (اسلام) سے خارج ہے اور اس کے پیروکار دولت اور حکومت کی مساجد میں کام کرتے ہیں۔

نوٹ: سکھنی وڈیا ہے۔ تینو کیتھے کھتے پائیے

ارباب انصاف یہ حال تو اس بریلوی فرقہ کا ہے جو گردن مبارک کو پایہ لگا کر چلتے ہیں اور فخر سے کہتے ہیں کہ ہم عاشقان رسول ہیں۔ ان کے عشق کا کچومر دیوبندی، سنیوں نے اس طرح نکالا ہے کہ ان کے کفر کے فتوے اخبارات میں شائع کر کے قیامت تک ان کے دین سے خارج ہونے پر مہر لگا دی ہے اور ان کا عوث پاک بھی اگر آجائے تو اب ان کو مسلمان ہونے کی سند نہیں دے سکتا۔ دیوبندی سنیوں نے اس میگزین کی عربی عبارات کے ترجمہ کر کے جو تقسیم کئے تھے وہ اب پیش کر کے ہم اہل اسلام کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر دعوت فکر دیتے ہیں۔ مذہب بریلوی بلے بلے

بریلوی کی تکفیر کے بارے میں دیوبندی سنیوں کا پہلا فوٹو سٹیٹ

۲۱ رجب ۱۴۰۴ھ الموافق ۲۷ / اپریل ۱۹۸۴ء / الہدی کاتب شیخ مہدی نصر

"فرقہ بریلیہ اسلام سے خارج ہے" قادیانی، نصرانی کی طرح فرقہ بریلیہ بھی
اسلام سے خارج ہے۔ علماء دین نے اس گروہ کو صحیح عقیدے سے منحرف ہونے
کا فتویٰ دیا ہے۔ اس کے اسباب درج ذیل ہیں۔

رسول اللہ بشر نہیں بلکہ نور جیسا کہ احمد رضا خان نے نور العرفان میں
لکھا ہے (۲)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رب کہنا جائز ہے، رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کائنات میں جس طرح چاہیں تصرف کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ
نور محمد قادری نے لکھا ہے۔ مخالفین کے اماموں اور عالموں کو کافر سمجھتے ہیں اور
ان کے پیچھے نماز جائز نہیں سمجھتے شجاعت علی نے کراچی میں ۱۹۷۶ء میں فتویٰ دیا
تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ما کان و ما یکون کا علم تھا۔ آپ تمام
کائنات میں حاضر ہیں۔ تمام چیزیں دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ احمد رضا خان اور احمد یار خان
اور امجد علی نے لکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں زندہ ہیں، کھاتے
ہیں، پیتے ہیں، بیویوں سے ملتے ہیں۔ قبروں پر گھر اور مسجد بنانا جائز سمجھتے ہیں اسے اعلیٰ
کام ایک شمار کرتے ہیں۔ جیسا کہ نعیم الدین مراد آبادی نے لکھا ہے، تعجب
تو اس بات پر ہے کہ اس فرقہ کے بہت لوگ ابوظہبی کی مساجد میں امام اور مؤذن بنے
ہوئے ہیں۔ جمعہ ۳ شعبان ۱۴۰۴ھ موافق ۴ مئی ۴ مئی ۱۹۸۴ء ۳ الہدیٰ
کاتب شیخ عبدالمجید ماجد، ملخص حفظ الرحمٰن، محمد امین دبئی اوقاف کی طرف سے
بریلیوں کی تحقیق کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل بریلویوں کے باطل عقائد کی بنا پر
دوبئی اوقاف کے مدیر شیخ عبدالمجید ماجد حفظ اللہ نے آٹھ عالموں پر مشتمل ایک

کمیٹی بنائی ہے تاکہ دبئی مساجد کے اماموں اور موذنوں کی تحقیق کی جاسکے۔ شیخ نے کہا ہے کہ ہم اس باطل فرقہ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ تحقیق سے کئی اماموں اور موذنوں کے بریلی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

منجانب : مکتبہ الکتاب والسنۃ طلبطالعہ

بریلویوں کے کافر ہونے کی بابت دیوبندیوں کا دوسرا فوٹو سٹیٹ

"عراقی اخبار الھدیٰ کا بیان" نئی بدعت بریلوی فرقہ

بریلوی فرقہ انگریزوں کے ایجنٹ اور دین اسلام سے خارج۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حرمین کے اماموں کے اقتداء میں نماز جائز نہیں ہے الھدیٰ کو اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے بہت خطوط موصول ہوئے ہیں۔ اس نئے فرقہ کے بارے میں سوالات ہوتے ہیں جو کہ اسلام سے خارج ہے اس کا نام "بریلوی فرقہ" ہے ملک میں اپنی کاروائیاں غیر عرب لوگوں کے ذریعہ شروع کی ہیں، جو کہ مساجد میں کام کرتے ہیں مسلمان علماء نے اس فرقہ کے بارے میں فتویٰ دیا ہے کہ یہ لوگ اسلامی عقیدہ سے انحراف کرتے ہیں کیونکہ ان کے اعتقادات شریعت اسلامی کے خلاف ہیں۔ اور یہ غلط اعتقادات نبی اکرم کے بارے میں ہیں کہ یہ گروہ ان فرقوں میں سے ایک ہے جو دین اسلام سے خارج ہے اس کا سرچشمہ ہندوستان نہیں ہے۔ اس کا نام بریلویت ہے اور یہ نسبت اس فرقے کے بانی "احمد رضا" کی طرف ہے جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۹۲۱ء میں ۵۶ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اس دور میں ہندوستان میں برطانوی استعمار کی حکومت تھی۔ اس وقت کی حکومت دین اسلام سے خارج اس طرح فرقوں کو پیدا کرتی تھی۔ تاکہ کبر ٹے کی طرح امت اسلامیہ کو کی جائے برطانوی حکومت اس قسم کے فرقوں کی ہر طرح سے مدد کرتی تھی تاکہ وہ اپنے عقائد کو پھیلا سکیں۔

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث سنی کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص۱۷۵ احسان الہی ظہیر۔

وان اهل الحديث كلهم كفرة مرتدون ويقول الفقهاء كفرة مرتدون

ترجمہ: بچارا احسان الہی ظہیر اس فتوے کا رونا روتا ہوا قبر میں پہنچ گیا کہ سنیوں کے فقہاء نے یہ فتوی دیا ہے کہ اہل حدیث سنی کافر اور مرتد اور گمراہ ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف چشم مارو شن و دل ما شاد۔ اہل حدیث کے اسلام پر بھی روافض کی طرح کفر کا جھرو پھر گیا اور ان کے اسلام والا عذر بھی ختم شد

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ دیوبندی، سنی کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلوت ص۱۹۲ احسان الہی ظہیر

ان الديوبنديين يدعون الاسلام فهم كفرة مرتدون لنا لم بحكم الشريعة المطهرة

ترجمہ: کہ دیوبندی سنی کافر ہیں مرتد اور کمینے ہیں۔ بحکم شریعت اگرچہ دعویٰ اسلام کرتے ہیں۔

سپاہ صحابہ نے ثلثہ کے اسلام پر جھرلوں پھیر دیا ہے

ارباب انصاف۔ سنی بریلوی، سنی دیوبندی، سنی اہل حدیث ان تینوں کے اسلام پر سپاہ صحابہ نے رولر تکفیر پھیر دیا ہے۔ آپ خود انصاف کریں۔

ع۔ سکھنے وڈ ڈیا ہے تیلو کتنے پاہے۔

سپاہ صحابہ نے وہابی سنی کے اسلام پر تکفیر کا بلڈوزر چلا دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صہ ۵۳

جواب سوال عدد ۱۵ وہابیہ، دیوبندیا۔ قادیانیہ، خاکساریہ، چکڑالویہ احراریہ۔ نجدیہ اپنے عقائد کفریہ کی بنا پر بحکم شریعت یقیناً اسلام سے سے خارج اور کفار مرتدین ہیں۔

ارباب انصاف کسی مذہب کو اہل اسلام کہکر خطاب کرتے ہوئے شرم آتی ہے

سنی بھائیو یہ ہیں آپ کے علماء جو باچھیں ٹھہڑیں کر کے کہتے ہیں ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ ذرا ان سے پوچھو کہ تم کونسے مسلمان ہو اگر وہ فرماویں کہ ہم بریلوی مسلمان ہیں تو ان کے کفر کا فتویٰ موجود ہے اگر کہیں کہ ہم دیوبندی۔ نجدی، وہابی مسلمان ہیں ان کے کفر کا فتویٰ بھی موجود ہے اور اگر فرماویں گے ہم اہل حدیث مسلمان ہیں تو ان کے کفر کا فتویٰ بھی موجود ہے۔ ع سچ آکھیاں مرچاں لگدیاں نے

اب تم سب سنی مل کر پاکستان کا نام کفرستان رکھ لو ع سچ بات لگدا اوئن

اسے بھٹ تلوار تے سکھنی وڈیا بیٹے تینوں کھتے کھتے پائیے

حدود انصاف میں رہ کر بندہ نے اپنے مذہب پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیدیا ہے اور

ان عادت العقرب عدنا وکانت النعل لها حاضرة

یہ رسالہ ۱۹ رجنوری سنہ ۱۹۹۱ء کو اختتام پزیر ہوا ہے

خادم مذہب حقہ غلام حسین نجفی